تمام حقوق بذریعہ رجسٹری کے محفوظ ہیں

کتاب افصح الکلام

یعنے

قرآن شریف بزبان اردو و قرآن شریف مع ترجمہ اردو و قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو

مؤلفہ

فقیر تہور علی شاہ صوفی منصبدار واعظ

مولف کتاب افصح الکلام و احسن الادب و منتہی الادیب و احسن الاخلاق و ازہار البساتین و بستان الادب وغیرہ

ساکن حیدرآباد دکن محلہ دار الشفا عقب صدر محکمہ صفائی

۳۰ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ

مطبع مصطفائی واقع کمھار واڑہ بمبئی ۴

فہرست مضامین کتاب افصح الکلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن شریف بزبان اردو

الم ۱۔ الفاتحۃ

تعریف الٰہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

(شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

(۱) ہر طرح کی ستایش اللہ ہی کے لیئے ہے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے ٥
(۲) نہایت رحم والا بڑا مہربان ٥ (۳) روز جزا کا مالک ہے ٥ (۴) ہم تیری
ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ٥ (۵) ہم کو سیدھے رستے پر چلا ٥
(۶) اون کے راستہ پر کہ جن پر تو نے فضل کیا ٥ (۷) نہ اون کے راستہ پر کہ جن پر
تیرا غضب نازل ہوا نہ گمراہونکے راستہ پر ٥

الم ۱۔ البقرۃ ۲

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

(شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

(۱) الٓـمّٓ ۝ یہ وہ کتاب کہ جس میں کوئی بھی شبہ نہیں پرہیزگاروں کی رہنما ہے ۝ (۲) اون کی جو غیب پر ایمان رکھتے اور نماز قایم رکھتے اور جو کچھہ اُن کو ہم نے دیا ہے اُس میں سے (اللہ کی راہ میں) دیا بھی کرتے ہیں ۝ (۳) اور اون کی (رہنما ہے) جو کچھہ کہ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھہ کہ آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے اس پر اور قیامت کے دن پہ بھی ایمان لاتے ہیں ۝ (۴) وُہی لوگ اپنے خدا کے رستہ پر ہیں اور وہی فلاح بھی پانیوالے ہیں ۝

اہل کفر کے نااہلی کے بیان میں

(۱) بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں اُن کے لیئے تو آپ کا ڈر سُنانا (اور نہ سُنانا دونوں) برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے ۝ (۲) (کیونکہ) اللہ نے اُن کے دلوں اور کانوں پر مُہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور اُن کو بڑا عذاب ہونا ہے ۝

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

(۱) اور کچھہ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ (درحقیقت) وہ ایماندار نہیں ۝ (۲) وہ (اس سے اپنے نزدیک) اللہ کو اور ایمانداروں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور اِن کو خبر بھی نہیں ۝ (۳) اِن کے

دلوں میں (شک کا) مرض ہے پس اللہ نے ان کا مرض بڑھا دیا ہے اور ان کو (مرنے کے بعد) سخت عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ٥

منافق اپنی برائی کی تمیز نہیں کرسکتا

(۱) اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ٥ (۲) دیکھو یہی تو مفسد ہیں لیکن ان کو خبر بھی نہیں ٥ (۳) اور جب اِن سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اوسی طرح ایمان لے آئیں کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنو احمق تو یہی ہیں، مگر یہہ جانتے نہیں ٥ (۴) اور جب ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھہ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں ٥ (۵) (حالانکہ) اللہ اون سے دل لگی کیا کرتا ہے اور اُن کو اُن کی گمراہی میں ڈھیل دے رہا ہے وہ اندھے ہو رہے ہیں ٥

منافق کی پہلی مثال ؒ

(۱) یہ (منافق) وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے ہدایت دے کر گمراہی خریدی پس اونکی تجارت میں کچہہ بھی نفع نہ ہوا اور نہ وہ (تجارت کرنا ہی) جانتے تھے ٥ (۲) اُن کی مثل اُس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگائی پس جب اوس کے آس پاس روشنی ہو گئی تو خدا نے اُن کی روشنی بجھا دی اور اُن کو اندھیریوں میں چھوڑ دیا۔ کہ کچھ

طرح) نہیں دیکھتے ۰ (۳) (وہ) گونگے ہیں بہرے ہیں اندھے ہیں پس نہ (کسی طرح)
راہ پہ نہ آویں گے ۰

منافق کی دوسری مثال

(۱) یا (اون کی مثال) آسمانی بارش کی ہے جس میں اندھیریاں اور کڑک اور
بجلی بھی ہو (اور وہ) اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونس
لیتے ہیں اور خدا کافروں کو گھیرے ہوے ہے ۰ (۲) بجلی اُن کی بینائی کو اچکے
لیتی ہے جب اون کو روشنی معلوم ہوتی ہے تو اوس میں چلنے لگتے ہیں اور جب
اُن پہ اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھیر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اُن کی شنوائی
اور بینائی کو کھو دے بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے ۰

توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱) لوگو! اپنے اوس رب کی عبادت کیا کرو کہ جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا
کیا تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ ۰ (۲) جس نے کہ تمہارے لیے زمین کا فرش اور آسمان
کا چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کیلیے پھل
نکالے پھر کسی کو بھی خدا کا شریک نہ بناؤ حالاں کہ تم جانتے بھی ہو ۰

قرآن شریف کا معجزہ

(۱) اور اگر تم کو اوس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے شک ہو تو تم
بھی اس کی مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوا جس قدر تمہارے حمایتی ہوں
سب کو (مدد کے لیے) بلا لو اگر تم سچے ہو ○ (۲) پھر اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے
تو اُس آگ سے بچو کہ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ○

مؤمنین کو جنت کی بشارت

(۱) اور اُون لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام بھی کیئے اس بات
کا مژدہ دیجیئے کہ اُن کے لیئے باغ ہیں جن کے نیچے بڑی نہریں بہ رہی ہونگی جب اُونکو
وہاں کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں
اور ان کو ہم شکل چیزیں دی جائینگی اور اُن کے لیئے وہاں پاکیزہ بی بیاں ہونگی
اور وہ وہاں سدا رہیں گے ○

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں شرماتا مچھر کی ہو یا اُس سے بھی
بڑھکر (کسی اور کمتر چیز کی ہو) پھر جو ایمان دار ہیں وہ تو اُوس کو اپنے رب کیطرف
سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس سے کیا غرض ہے
(جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے
ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے بدکاروں ہی کو کیا کرتا ہے ○ (۲) کہ جو اللہ کے

عہد کو (مضبوط) باندھکر توڑ دیتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے اُس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے پھرتے ہیں یہی نقصان میں بھی پڑے ہوئے ہیں ٥

کافروں کو اپنی قدرت کاملہ کیطرف توجہ دلانا

(١) تم اللہ کا کیونکر انکار کر سکتے ہو؟ حالانکہ تم مردے تھے (معدوم تھے) پس تم کو زندہ (موجود) کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم اُسی کے پاس پھر کر جاؤگے ٥ (٢) اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھہ زمین میں ہے سب تمہارے لیئے پیدا کیا پھر آسمان کے طرف متوجہ ہوا تو اون کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز (بنانا) جانتا ہے ٥

ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

(١) اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ جو اوس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھہ تسبیح کہتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں (پھر اس کی کیا ضرورت) (اللہ نے) کہا میں جو کچھہ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ٥

حضرت آدمؑ کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

(۱) اور (خدا نے) آدم کو سب نام سکھائے پھر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ مجکو ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم سچے ہو ۰ (۲) (فرشتوں نے) کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو تبلادیا ہے بیشک تو ہی بڑا جاننے والا حکمت والا ہے ۰ (۳) (تب خدا نے) فرمایا اے آدم (فرشتوں کو) ان چیزوں کے نام تم بتادو پھر جب آدم نے (فرشتوں کو) اُن کے نام بتادیئے (تو خدا نے) فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اُس کو بھی جانتا ہوں ۰

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو

(۱) اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدمؑ کے آگے جھکو (تعظیم کے لئے) پس وہ سب جھکے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ تھا ہی کافرین کا ۰

حضرت آدمؑ اور حواؑ کو جنت میں رہنے کا حکم

(۱) اور ہم نے کہا اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی جنت میں جابسو اور وہاں دل بھر کے جہاں سے چاہو کہاؤ (پیو) اور اس درخت کے پاس بھی نہ پھٹکنا ورنہ بُرا خمیازہ بھگتوگے

حضرت آدم اور حوا کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا

(۱) پھر شیطان نے اُن کو وہاں سے ڈگمگا دیا پھر جس عیش میں وہ تھے اوس سے نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اُترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے ٥ (۲) پھر آدم نے اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیئے تب (خدا نے) آدم کو معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے ٥ (۳) ہم نے کہہ دیا تھا تم سب یہاں سے نیچے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میرے طرف سے کوئی ہدایت پہنچے (تو اوس پر عمل کرنا کس لیے کہ) جو میری ہدایت پر چلیں گے تو اُون پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ٥ (۴) اور جو انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائینگے وہی جہنمی بھی ہونگے جو اُسی میں ہمیشہ رہا کریں گے

عہد کو پورا کرنے کا حکم

(۱) بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے اقرار کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے اقرار کو پورا کروں اور مجھ ہی سے ڈرا کرو

قرآن پر ایمان لانے کے لیے تاکید کی گئی

(۱) اور اس کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول دین کی تصدیق کرتا ہوا نازل کیا ہے اور سب سے پہلے تم اُس کے منکر نہ بنو اور

میری آیتوں کو تہوڑی سی قیمت لے کر نہ بیچو اور مجہہ ہی سے ڈرا کرو ٥

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) اور سچ میں جہوٹ نہ ملایا کرو اور جان بوجہکر حق کو نہ چہپایا کرو (۲) اور نماز قایم کیا کرو اور زکواۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتہہ مل کر رکوع کرتے رہو٥ (۳) کیا لوگوں کو تو نیکی کرنا بتلاتے ہو اور اپنی خبر ہی نہیں رکہتے حالانکہ تم کتاب پڑہتے ہو پہر کیوں نہیں سمجہتے ٥ (۴) اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے مگر اُن پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں ٥ (۵) (اور) وہ یہہ سمجہتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور ہمکو اُس کے پاس پہر کر جانا ہے (پس اُن پر کچہہ بہی مشکل نہیں) ٥

نعمات الٰہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آیگا

(۱) اے بنی اسرائیل! میری اُن نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشیں اور میں نے تم کو جہاں پر فضیلت دی ٥ (۲) اور اُس دن سے بہی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی کے کچہہ بہی کام نہ آئے گا اور نہ اُن کے لیئے کوئی سفارش قبول ہو گی اور نہ اُس کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اُنکی مدد کی جائیگی ٥

بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تم کو فرعونیوں سے نجات دی وہ تم کو بری طرح کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی ٥ (۲) اور (اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تمہارے لیئے سمندر کو پھاڑ دیا پس تم کو تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا ٥

حضرت موسیٰؑ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہکر توریت کا حاصل کرنا

(۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر اُس کے بعد تم نے بچھڑا اپنا لیا حالانکہ تم ستم کر رہے تھے ٥ (۲) پھر اس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ٥ (۳) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (توراۃ) اور قانون شریعت دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ ٥ (۴) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! بلا شک تم نے بچھڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کر لیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر تم کو خدا نے معاف کیا بے شک وہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے ٥
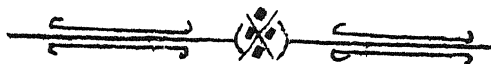
حضرت موسیٰؑ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) اور (اُس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ تم نے (یعنی تمہارے بزرگون نے) کہا کہ اے موسیٰؑ جب تک کہ ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھہ لیں آپ کا ہرگز یقین نہ کریں گے تب تم کو بجلی نے دیکھتے دیکھتے آلیا ٥ (۲) پہر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد جلا اُٹھایا تا کہ تم شکر کرو ٥

منّ و سلویٰ کا نازل کرنا ۂ

(۱) اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا - اور تم پر منّ و سلویٰ اُتارا (اور اجازت دی کہ) جو کچھہ ہم نے تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں اُن میں سے کھاؤ (پیو) اور انہوں نے ہمارا تو کچھہ بھی نہیں لگاڑا بلکہ اپنا ہی کچھہ لگاڑتے رہے ٥ ۂ

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے کہا کہ اس شہر میں جاؤ پہر وہاں دل بہر کر جہاں سے چاہو کھاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوے گھسنا اور معافی مانگتے ہوے جانا تو ہم بھی تمہاری خطائیں معاف کردیں گے اور اچھے لوگوں کو اور زیادہ بھی دیں گے ٥ (۲) پہر ستمگار اُس بات کے سوائے جو اُن سے کہی گئی تھی اور (بات) کہنے لگے تو ہم نے بہی اون شریروں پر اُن کی اُس بدکاری کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے آسمان سے ایک بڑی بلا نازل کی ٥ ۂ

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانیکی درخواست کی

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا (اے موسیٰ) اپنے عصا کو پتھر پر مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اوس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ) خدا کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ٥

اعلےٰ رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ چیزوں کی خواہش

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے ہیں ہمارے لیئے اپنے رب سے مانگیئے کہ وہ ہمارے لیئے زمین کی پیداوار میں سے ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے کہا) کیا تم بری چیز کو اچھی چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اوتر پڑو بے شک جو تم مانگتے ہو تم کو ملیگا اور (اون کی ان باتوں سے) اون پر ذلت اور کنگلاپن ڈالا گیا اور اور انہوں نے غضب الٰہی کمایا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی نشانیوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور ناحق نبیوں کو قتل کیا کرتے رہتے (اور نیز) یہ (غضب الٰہی) اس لیئے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ٥ (۲) جو کوئی مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور صابی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرتا رہے تو اون کا اجر اون کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ اون پر کچھ خوف طاری ہوگا اور نہ وہ کچھ غم کریں گے ٥ ۵ع

عہد کے قبول نکرنیسے خدا نے اون پر کوہ طور کو بلند کیا

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھہ ہم نے تم کو دیا ہے اوس کو مضبوط ہوکر لو اور جو کچھہ اوس میں ہے اوس کو یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار رہو ٥ (۲) پھر تم اس کے بعد بھی پھر گئے پھر اگر تم پر خدا کا فضل اور اوس کی رحمت نہوتی تو تم تباہ ہوجاتے ٥ (۳) اور بے شک تم کو وہ لوگ بھی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے سنیت کے دن زیادتی کی تھی پھر ہم نے اُن سے کہدیا کہ ذلیل پھٹکارے ہوئے بندر ہو جاؤ ٥ (۴) پس ہم نے اس واقعہ کو اُس زمانہ کے لوگوں کے لیئے اور اون سے پچھلے لوگوں کے لیئے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا ٥

خداوند عالم نے گائے کو ذبح کرنے کا حکم دے کر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰ نے) کہا خدا کی پناہ کہ میں (دل لگی کرکے) جاہلوں میں شامل ہو جاؤں ٥ (۲) (بنی اسرائیل نے) کہا اپنے خدا سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ یہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڈھی ہو نہ بچھڑی اس کے بیچ کی راس ہو پھر اب تو جو تم کو حکم دیا گیا ہے کرو ٥ (۳) وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے اُس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے زرد ڈھڈھاتے

رنگ کی (یعنی بہت زرد اور پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو ○ (۶۹) وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے وہ کیسی ہو اس لیئے کہ ہم کو تو گائیوں میں (چنداں) امتیاز نہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک پتا لگالیں گے ○ (۵) (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ ہلوں میں جتی ہو اور نہ لاؤ کشی کی ہو عمدی ہو اوس میں کوئی داغ دہبہ بھی نہو وہ بولے (ہاں) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اوس کو ذبح تو کردیا مگر کرنے والے نہ تھے ○ (۶) اور (یاد کرو) جب کہ تم نے ایک شخص کو قتل کر کے اوس میں جھگڑنے لگے اور اللہ تو اوس چیز کو جسکو تم چھپاتے تھے ظاہر کرنا تھا ○ (۷) پھر ہم نے حکم دیا کہ (اس میت پر اس گائے) کا کوئی ٹکڑا ار کہو دو اللہ یوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے۔ اور تم کو اپنی نشانیاں دکہایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ○۔

یہ سبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے (۱) پھر اوس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا سختی میں اون سے بھی زیادہ تر اور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں کہ جن سے نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر اون سے پانی جھرتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے ہیں اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ہے ○

خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام کو عمداً بدلتے تھے

(۱) (مسلمانو!) کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ اِن میں سے ایک ایسا گروہ بھی ہو گزرا ہے کہ جو کلام خدا سنتا تھا پھر اوس کو سمجھنے کے بعد دیدہ و دانستہ بدل ڈالتا تھا ۵ (۲) اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے تنہا ملتا ہے تو کہتے ہیں کہ کیا تم مسلمانوں کو وہ بات کہہ دیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے تاکہ وہ اس سے تم کو تمہارے رب کے روبرو الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے ۵ (۳) کیا وہ (یہودی) نہیں جانتے کہ جو کچھہ وہ پوشیدہ اور جو کچھہ ظاہر کرتے ہیں سب کو اللہ جانتا ہے ۵

بعضے ان پڑھ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے

(۱) اور بعض اون میں سے ان پڑھ بھی ہیں جن کو اپنے دلی منصوبوں کے سوا کتاب کا علم ہی نہیں اور وہ محض اٹکل پچو باتیں بنایا کرتے ہیں ۵ (۲) پس افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کیطرف سے ہے تاکہ اوس سے کچھہ روپیہ کمائیں پھر تُف ہے اون کے ہاتھوں کے لکھنے پر اور تُف ہے اونکی کمائی پر ۵ (۳) اور وہ (یہہ بھی) کہا کرتے ہیں کہ بجز چند گنتی کے دنوں کے ہم کو آگ (دوزخ کی) نہ چھوئے گی (اے نبی) اون سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد کرا لیا ہے کہ پھر وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ

باتیں بناتے ہو کہ جن کو تم خود بھی نہیں جانتے ٥ (٧٩) ہاں جس کسی نے برائی کمائی ہوگی اور اوس کو گناہوں نے ہر طرف سے گھیر لیا ہوگا پس وہی دوزخی ہیں وہی اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے ٥ (٥) اور جنہوں نے کہ ایمان لاکر اچھے کام بھی کیے ہوں گے وہی جنتی ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے ٥

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے اوامر و نواہی کے ساتھہ پابند رہنے کا عہد لیا (۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوائے اور کسی کی عبادت نکرنا اور ماں باپ سے اور قرابت داروں اور یتیموں اور بے کسوں سے سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قایم کرنا اور زکواة دینا پھر بجز چند آدمیوں کے تم میں سے مونہہ موڑ کر سب پھر گئے ٥ (۲) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور نہ اپنے لوگوں کو جلا وطن کرنا پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس کی) شہادت بھی دیتے ہو ٥ (۳) پھر تم ہی تو وہ ہو کہ جو اپنے لوگوں کو آپ قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گروہ کو اون کے گھروں سے باہر نکالتے ہو اون پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی کرتے ہو اور اگر (وہی قوم غیروں کے ہاتھہ سے) قیدی ہو کر تمہارے پاس آتی ہے تو تم اون کو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ اون کا نکالدینا ہی تم پر حرام تہا پھر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پھر جو تم میں سے ایسا کرے تو اوسکی یہی سزا ہے کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اللہ تمہارے کام سے غافل نہیں ٥ (۴)

یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خریدکیا پس نہ اون کے
عذاب میں کمی ہوگی اور نہ اون کی مدد کو کوئی پہنچیگا ؀

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نااہلوں نے بعضے پیغمبروں کی تکذیب
کی اور بعضوں کو قتل کیا ؀

(۱) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) دی اور اوس کے بعد بھی پے درپے رسول
بھیجتے رہے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی نشانیاں دی تھیں اور روح القدس سے
انکی تائید کی تھی کیا تمہیں یہی کرنا تھا کہ جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لاتے کہ جسکو تمہارا دل نہ چاہے تو تم اکڑ
جاؤ پس ایک گروہ کو جھٹلانے اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگو (۲) اور کہتے ہیں ہمارے
دل غلافوں میں ہیں (نہیں) بلکہ اون پر اون کے کفر کے سبب اللہ نے لعنت کر دی ہے
پس اس لیے بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں ؀

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے توریت کی

(۱) اور جب کہ ان کے پاس خدا کی طرف سے کتاب اون کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی
ہوئی آئی حالانکہ اس سے پیشتر (اس کی برکت سے) کافروں پر فتحیابی بھی چاہا کرتے تھے تو پھر
جب اون کے پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اوس کے منکر ہوگئے پس
منکروں پر خدا کی مار (۲) انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بری چیز کے لیے بیچ ڈالا
(وہ یہہ) کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے

فضل (وحی) کو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس انہوں نے
غصے پر غصہ کمایا اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہے ٥ (۳) اور جب اون سے کہا
جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اوس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اوس پر ایمان
لاتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اوس کے سوائے سب کے منکر ہیں حالانکہ (جس کے
وہ منکر ہیں یعنی قرآن) وہ برحق ہے جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کر رہا
ہے (اے محمد) ان سے پوچھو پھر اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں
قتل کیا کرتے تھے ٥ (۴) اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ معجزے لے کر آئے پھر اوس
کے بعد بھی تم نے بچھڑا اپنا لیا حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے ٥ (۵) اور (یاد کرو) جب کہ
ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور اٹھایا کہ جو ہم نے تم کو دیا ہے (یعنی توراۃ)
اوس کو مضبوط ہو کر لو اور سنو انہوں نے کہا سن تو لیا لیکن ماننے کے نہیں اور
اون کے دلوں میں تو اون کے کفر کی وجہ سے بچھڑا اسرایت کر گیا تھا (اے نبی)
کہہ دو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تم کو بہت ہی بُرا حکم دے رہا ہے ٥ (۶)
کہہ دو ! اگر آخرت کا گھر خدا کے نزدیک سب کے علاوہ خاص تمہارے ہی لیئے ہے
تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو ٥ (۷) اور وہ تو اوس کی ہرگز ہرگز کبھی بھی آرزو نکرینگے
اپنے اون اعمال کے سبب سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیج رکھے ہیں اور اللہ تو ظالموں
کو خوب جانتا ہے ٥ (۸) اور اب ان کو زندگی کا سب لوگوں سے اور (خاصکر) مشرکوں
سے بھی زیادہ حریص پائیں گے ان میں سے ہر ایک آرزو کرتا ہے کہ کاش ہزار
برس کی عمر دی جائے اور اگر (اتنی) عمر بھی دی جائے تو بھی وہ عذاب سے نہیں

بچ سکتا اور جو کچھ بھی وہ کر رہے ہیں اللہ اوس کو خوب دیکھ رہا ہے ٥ ؎

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عدو ہے بہ تحقیق وہ کافر ہے

(۱) کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے (تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لیئے کہ اوس نے تو اسی (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اوتارا ہے جو وہ اپنے سے پہلے باتوں کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ مومنوں کے لیئے ہدایت اور خوش خبری دیرہا ہے ٥ (۲) جو کوئی خدا کا اور اوس کے فرشتوں کا اور اوس کے رسولوں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے

خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں ؎

(۱) اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئیں آیتیں بھیجدی ہیں اور ان کا بدکار لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں ٥ (۲) اور کیا (یہ نہیں کیا کہ) جب انہوں نے کوئی عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فریق نے اوس کو توڑکر) پھینک دیا بلکہ انھیں سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے ٥ (۳) اور جب کہ اون کے پاس خدا کی طرف سے وہ رسول آیا کہ جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو اہل کتاب کے ایک فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا اوس کو جانتے ہی نہیں ٥

بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

(۱) اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں پڑھا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہوئے تھے بلکہ خود وہ شیاطین ہی کافر تھے۔ جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس کے بھی (پیچھے پڑ گئے) کہ جو شہر بابل میں ہاروت ماروت دو فرشتوں پر اوتار اگیا تھا۔ اور وہ کسی کو سکھاتے نہیں تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے لیئے ہیں تو کافر نہ بن پس اُن سے وہ بات سیکھتے تھے کہ جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں حالاں کہ وہ اوس سے کسی کو بغیر حکم خدا کے کچھ بھی ضرر نہیں پہونچا سکتے تھے اور (یہود) وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو اون کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے جادو خریدا اوس کے لیئے آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تھا کاش وہ جانتے ہی تو ہ (۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر اُنکے لیئے بہتر تھا کاش اُنکو علم بھی ہوتا ہ

مسلمانوں کو سرکار دو عالم صلعم کے ساتھ ادب سے پیش آنے کا حکم

(۱) مسلمانو! نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے لفظ) راعنا نہ کہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو اور سنا کرو اور کافروں کو تو دکھ دینے والا عذاب ہے ہ (۲) اہل کتاب کے کافر اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات نازل ہو اور اللہ تو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور اللہ بڑا

فضل کرنے والا ہے ٥ (۳) ہم جو کسی آیت کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اوس سے
بہتر یا اوس کی برابر لاتے ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ٥ (۴)
کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمہارے
لیئے خدا کے سوائے نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار ٥

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنیکی کوشش کرتے تھے

(۱) کیا تم بھی (اے مسلمانو!) چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو جیسا کہ
اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیئے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو بدلا تو وہ سیدھے
رستے سے بہکا ٥ (۲) اکثر اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ چاہتے
ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا کرلے جائیں پس
تم اوس وقت تک کہ اللہ اپنا حکم لائے معاف کرو اور درگزر کرتے رہو اللہ ہر چیز پر
قادر ہے ٥ (۳) اور نماز پڑھا کرو اور زکواۃ دیا کرو اور جو کچھہ نیکی تم اپنے لیئے آگے
بھیجوگے تو اوس کو خدا کے پاس موجود پاؤگے بے شک اللہ تمہارے کام دیکھہ رہا ہے ٥

یہود یا نصاریٰ خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے

(۱) اور (اہل کتاب) کہتے ہیں کہ بجز یہود یا نصاریٰ کے اور کوئی ہرگز جنت میں
داخل نہوگا یہ اون کے ڈھکوسلے ہیں (اے محمد اون سے) کہدو کہ تم (اس بات پر)
اپنی دلیل تولاؤ اگر تم سچے ہو ٥ (۲) ہاں جس کسی نے اللہ کے سامنے اپنا مونہہ جھکادیا

اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے لیئے اوس کا بدلا اوس کے رب کے پاس ہے
اور نہ اون پر کچھہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے ٥ (۳) اور یہود کہتے ہیں
کہ عیسائی ٹہیک راہ پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہود راہ حق پر نہیں حالاں کہ وہ
سب کتاب بھی پڑہتے ہیں ایسے ہی باتیں وہ لوگ بھی کہتے ہیں جو بے علم ہیں (یعنی
مشرکین عرب) پھر اللہ قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جن میں وہ جھگڑ رہے ہیں
خود فیصلہ کر دے گا ٥

جو خدا کی مسجد میں جانیسے روکے وہ بڑا ظالم ہے۔

(۱) اور اوس سے بڑہکر کون ظالم ہوگا کہ جس نے اللہ کی مسجدوں میں اوس کے
نام لینے کی بھی ممانعت کردی اور اون کے اجاڑ دینے میں کوشش کی ہو اون کو
تو یہی لائق تھا کہ اون میں ڈرتے ہوے جاتے ٥ (٥) اون کے لیئے دنیا میں بھی
رسوائی ہے اور اون کو آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ٥ (٦) اور مشرق اور
مغرب اللہ ہی کا ہے پھر جدہر پہر جاؤ اوہر ہی خدا کا رُخ ہے خدا وسعت والا دانا ہے

خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

(۱) اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے حالانکہ وہ پاک ہے بلکہ جو کچھہ آسمانوں اور زمین
میں ہے سب اوسی کا ہے سب اُسی کے فرماں بردار ہیں ٥ (۲) وہ آسمانوں اور زمین کا
پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہوجا

پس وہ ہو جاتی ہے ٥

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

(۱) اور بے علم (مشرکین عرب) کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئے یقین کرنے والوں کے لئے تو ہم آیتیں بیان کر چکے ہیں ٥ (۲) ہم نے تم کو (اے نبی) دین حق دیکر خوشی اور ڈر سنانے کو بھیجا ہے اور تم سے (اے نبی) جہنمیوں کی کوئی پرسش نہ ہوگی ٥ (۳) اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہ ہوں گے اور نہ نصاریٰ ہی راضی ہوں گے تاوقتیکہ آپ اون کے مذہب کے پیرو نہ ہو جائیں کہہ دو ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ اس کے بعد بھی کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے تو آپ کے لئے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ مددگار ٥

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے

(۱) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (یعنی قرآن) وہ تو اس کو جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے ویسا ہی پڑھتے ہیں وہی اوس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو اس کے منکر ہیں پس وہی نقصان پانے والے ہیں ٥ (۲) اے بنی اسرائیل میری اوس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے تمکو دی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو جہان پر فضیلت

دی تہی ہ (۳) اور اوس دن سے ڈرو کہ جس دن کوئی بھی کسی کے کچہہ کام نہ آوے گا
اور نہ اوس کیطرف سے بدلہ قبول ہوگا اور نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ اون کی
مدد کی جائے گی ہ

حضرت ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمایش کی گئی ہ

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیم کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے
اون کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا چاہتے ہیں (ہ) بولے
اور میری اولاد میں سے بھی ؟ (خدا نے) فرمایا میرا اقرار ظالموں تک نہیں پہنچتا ہ
(۲) اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم
دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ
میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور
سجدہ کرنے والوں کے لیئے پاک صاف رکھیں ہ

حضرت ابراہیم نے شہر کو امن میں رہنے کیلیئے دعا فرمایا

(۱) اور جب کہ ابراہیم نے کہا اے رب اس مقام کو امن کا شہر کر دے اور یہاں
کے باشندوں کو میووں کی روزی دیجیو اوس کو کہ جو ان میں سے اللہ اور قیامت
پر ایمان لاوے (اللہ نے) فرمایا اور جو کافر ہوگا اوس کو بھی کسی قدر فائدہ مند
کروں گا پھر (آخر کو) اوس کو کھینچکر آگ کے عذاب میں ڈالوں گا اور وہ بہت بری

جگہ ہے ٥ (۲) اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیمؑ کعبے کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور اسمٰعیلؑ بھی (اور وہ یہ کہتے جاتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول کرلے بے شک توہی سنتا جانتا ہے ٥ (۳) اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ اپنا فرمانبردار رکھنا اور ہم کو عبادت کرنیکے دستور بتلا اور ہمپر مہربانی رکھہ توہی ہے معاف کرنے والا مہربان ٥ (۴) اے ہمارے رب اور اون کے لیئے اون ہی میں سے ایک رسول بھی مبعوث کیجیو کہ اونکو تیری آیتیں سنائے اور اون کو کتاب اور حکمت سکھائے اور پاک بنادے توہی ہے زبردست حکمت والا ٥

ملت حضرت ابراہیمؑ سے وہی منہ پھیریگا جو احمق ہوگا

(۱) اور ملت ابراہیم سے کون منہ پھیر سکتا ہے مگر وہی کہ جو احمق بن گیا ہو اور ہم نے تو اون کو دنیا میں بھی بزرگی دی تہی اور آخرت میں بہی وہ اچھے لوگوں میں سے ہوں گے ٥ (۲) جب اوس کو اون کے رب نے کہا کہ فرماں بردار ہوجائو تو ابراہیمؑ نے عرض کیا میں تمام جہان کے پروردگار کے آگے سر نیاز خم کرچکا ٥ (۳) اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ نے اسی بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تہی کہ اللہ تعالٰی نے تمہارے لیئے اے لڑکو! یہ دین پسند کرلیا ہے پھر تم مرو تو مسلمان ہی ہوکر مرنا ٥

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کسکی عبادت کروگے

(۱) کیا (اے بنی اسرائیل) تم اوس وقت موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر آیا جب کہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے انہوں نے عرض کیا ہم آپکے خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپکے بزرگوں ابرہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کا خدا ہے واحد ہے اور ہم تو اوسی کے فرماں بردار ہیں ٥ (۲) یہ ایک جماعت تھی کہ جو گزر گئی وہ جو کچھہ کر گئے تو اپنے لیے اور تم نے جو کچھہ کیا تو اپنے لیے اور اون کے عمل کی تم سے کچھہ پرسش نہو گی ٥

ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیے

(۱) اور وہ کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تب راہ پاؤگے کہہ دو نہیں بلکہ ہم ملت ابراہیمؑ کے پابند ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور وہ مشرک نتھے ٥ (۲) کہدو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا (قرآن) اور جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اون کی اولاد پر نازل ہوا اور جو کچھہ موسیٰؑ اور عیسےٰؑ کو دیا گیا اور جو کچھہ نبیوں کو اون کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا سب پر ایمان لائے ہم اون میں سے کسی میں کچھہ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اوسی کے فرمانبردار ہیں ٥ (۳) پہر اگر وہ بہی اسی طرح سے ایمان لے آئیں کہ جس طرح تم لائے ہو تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ نہ مانیں تو ضد میں پڑے ہوئے ہیں پہر تمکو خدا (اون کے شر سے بچانے کے لیے) کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ٥

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

(۱) اللہ کے رنگ میں رنگو اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہو سکتا ہے اور (کہو) ہم تو اوسی کی عبادت کرتے ہیں ٥ (۲) کہد و کیا تم ہم سے اللہ کے معاملہ میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لیئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم تو اوس کے مخلص بھی ہیں ٥ (۳) کیا اب یہ کہو گے کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اسباط یہودی یا نصرانی تھے ان سے پوچھو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے کہ جس کے پاس خدا کی طرف کی شہادت بھی ہو اور وہ اوس کو چھپائے اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ٥ (۴) یہ ایک امت تھی جو گزر گئی جو وہ کر گئے اون کے لیئے اور جو کچھ تم نے کیا تمہارے لیے اور تم سے اون کے اعمال کی پرسش نہ ہوگی ٥

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو

الم ۱۔ الفاتحۃ

تعریف الٰہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسْمِ (شروع ساتھ نام) اللّٰهِ (اللہ کے) الرَّحْمٰنِ (بخشش کرنیوالا) الرَّحِيْمِ ۝ (مہربان) (۱) اَلْحَمْدُ (سب تعریف) لِلّٰهِ (واسطے اللہ کے ہے جو) رَبِّ (پروردگار) الْعٰلَمِيْنَ ۝ (عالموں کا) (۲) الرَّحْمٰنِ (بخشش کرنے والا) الرَّحِيْمِ ۝ (مہربان) (۳) مٰلِكِ (خداوند) يَوْمِ (دن) الدِّيْنِ ۝ (جزا کا ہے) (۴) اِيَّاكَ (تجھی کو) نَعْبُدُ (عبادت کرتے ہیں ہم) وَاِيَّاكَ (اور تجھی سے) نَسْتَعِيْنُ ۝ (مدد چاہتے ہیں ہم) (۵) اِهْدِنَا (دکھا ہم کو) الصِّرَاطَ (راہ) الْمُسْتَقِيْمَ ۝ (سیدھی) (۶) صِرَاطَ (راہ) الَّذِيْنَ (ان لوگوں کی کہ) اَنْعَمْتَ (نعمت کی ہے تونے) عَلَيْهِمْ ۝ (اوپر ان کے) (۷) غَيْرِ (سوائے ان کی کہ) الْمَغْضُوْبِ (غضب کیا ہے) عَلَيْهِمْ (اوپر ان کے) وَلَا (اور نہ) الضَّآلِّيْنَ ۝ (گمراہوں کی)

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

الٓمّٓ ۱ - البقرۃ ۲

بِسْمِ (شروع ساتھہ نام) اللّٰہِ (اللہ کے) الرَّحْمٰنِ (بخش کرنیوالا) الرَّحِیْمِ ۝ (مہربان)

(۱) الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ (یہ) الْکِتٰبُ (کتاب ہے) لَا (نہیں) رَیْبَ (شک) فِیْہِ (بیچ اوس کے) ھُدًی (راہ دکہاتی ہے) لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ (واسطے پرہیزگاروں کے) (۲) الَّذِیْنَ (وہ جو) یُؤْمِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِالْغَیْبِ (ساتھہ غیب کے) وَیُقِیْمُوْنَ (اور قایم رکھتے ہیں) الصَّلٰوۃَ (نماز کو) وَمِمَّا (اور اوس چیز سے کہ) رَزَقْنٰھُمْ (دیا ہم نے اون کو) یُنْفِقُوْنَ ۝ (خرچ کرتے ہیں) (۳) وَالَّذِیْنَ (اور جو لوگ کہ) یُؤْمِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِمَآ (ساتھہ اوس چیز کے کہ) اُنْزِلَ (اوتارا گیا) اِلَیْكَ (طرف تیرے) وَمَآ (اور جو کچھہ) اُنْزِلَ (اوتارا گیا) مِنْ قَبْلِكَ (پہلے تجھہ سے) وَبِالْاٰخِرَۃِ (اور ساتھہ آخرت کے) ھُمْ (وہ) یُوْقِنُوْنَ ۝ (یقین رکھتے ہیں) (۴) اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ) عَلٰی (اوپر) ھُدًی (ہدایت کے ہیں) مِّنْ رَّبِّھِمْ (پروردگار اپنے سے) وَاُولٰٓئِكَ (اور یہ لوگ) ھُمُ (وہی ہیں) الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (چھٹکارا پانیوالے)

اہل کفر کے نااہلی کے بیان میں

(۱) اِنَّ (تحقیق) الَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) کَفَرُوْا (کافر ہوئے) سَوَآءٌ (برابر ہے) عَلَیْھِمْ (اوپر اون کے) ءَاَنْذَرْتَھُمْ (کیا ڈرایا تو نے اون کو) اَمْ لَمْ (کیا نہ)

تُنْذِرْهُمْ (ڈرایا تونے اون کو) لَا (نہیں) یُؤْمِنُوْنَ ۝ (ایمان لاویں گے) (۲) خَتَمَ (مہر کی) اللّٰهُ (اللہ نے) عَلٰی (اوپر) قُلُوْبِهِمْ (دلوں اون کے کے) وَعَلٰی (اور اوپر) سَمْعِهِمْ (کانوں اون کے کے) وَعَلٰی (اور اوپر) اَبْصَارِهِمْ (آنکھوں اون کی کے) غِشَاوَةٌ (پردہ ہے) وَّلَهُمْ (اور واسطے اون کے) عَذَابٌ (عذاب ہے) عَظِیْمٌ ۝ (بڑا)

منافق زبان سے اقرار کرتاہے قلب سے نہیں

(۱) وَمِنَ النَّاسِ (اور بعضے لوگوں میں سے رہ ہیں) مَنْ (جو) یَّقُوْلُ (کہتے ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَبِالْیَوْمِ (اور ساتھ دن الْاٰخِرِ (پچھلے کے) وَمَا (اور نہیں) هُمْ (وہ) بِمُؤْمِنِیْنَ ۝ (ایمان لانے والے) (۲) یُخٰدِعُوْنَ (فریب دیتے ہیں) اللّٰهَ (اللہ کو) وَالَّذِیْنَ (اور اون لوگوں کو کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) وَمَا (اور نہیں) یَخْدَعُوْنَ (فریب دیتے) اِلَّآ (مگر) اَنْفُسَهُمْ (اپنے تئیں) وَمَا (اور نہیں) یَشْعُرُوْنَ ۝ (سمجھتے) (۳) فِیْ (بیچ) قُلُوْبِهِمْ (دلوں اون کے کے) مَّرَضٌ (بیماری ہے) فَزَادَهُمُ (پس بڑہائی اُنکی) اللّٰهُ (اللہ نے) مَرَضًا (بیماری) وَلَهُمْ (اور واسطے اون کے ہے) عَذَابٌ (عذاب) اَلِیْمٌ ۝ (درد دینے والا) بِمَا (بسبب اس کے کہ) كَانُوْا (تھے) یَكْذِبُوْنَ ۝ (جھوٹھ بولتے)

منافق اپنی برائی کی تمیز نہیں کرسکتا

(۱) وَاِذَا (اور جب) قِيْلَ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (واسطے اون کے) لَا (مت) تُفْسِدُوْا (فساد کرو) فِي (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) مُصْلِحُوْنَ (سنوارتے ہیں) (۲) اَلَآ (خبردار ہو) اِنَّهُمْ هُمْ (تحقیق وہ ہیں) الْمُفْسِدُوْنَ (فساد کرنیوالے) وَلٰكِنْ (اور لیکن) لَّا (نہیں) يَشْعُرُوْنَ (سمجھتے) (۳) وَاِذَا (اور جب) قِيْلَ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (واسطے اون کی) اٰمِنُوْا (ایمان لاؤ) كَمَآ (جیسا) اٰمَنَ (ایمان لائے ہیں) النَّاسُ (لوگ) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اَنُؤْمِنُ (کیا ایمان لاویں ہم) كَمَآ (جیسا) اٰمَنَ (ایمان لائے ہیں) السُّفَهَآءُ (بے وقوف) اَلَآ (خبردار رہو) اِنَّهُمْ هُمُ (تحقیق وہ ہیں) السُّفَهَآءُ (بیوقوف) وَلٰكِنْ (اور لیکن) لَّا (نہیں) يَعْلَمُوْنَ (جانتے) (۴) وَاِذَا (اور جب) لَقُوا (ملتے ہیں) الَّذِيْنَ (اون لوگوں سے) اٰمَنُوْا (جو ایمان لائے) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) وَاِذَا (اور جب) خَلَوْا (اکیلے ہوتے ہیں) اِلٰى (طرف) شَيٰطِيْنِهِمْ (سرداروں اپنے کے) قَالُوْٓا (کہتے ہیں) اِنَّا (تحقیق ہم) مَعَكُمْ (ساتھ تمہارے ہیں) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) مُسْتَهْزِءُوْنَ (ٹھٹھا کرتے ہیں) (۵) اَللّٰهُ (اللہ) يَسْتَهْزِئُ (ٹھٹھا کرتا ہے) بِهِمْ (اون سے) وَيَمُدُّهُمْ (اور کھینچتا ہے اون کو) فِيْ (بیچ) طُغْيَانِهِمْ (سرکشی اون کی کے) يَعْمَهُوْنَ (بہکتے ہیں)

منافق کی پہلی مثال

(۱) اُولٰٓئِكَ (یہی لوگ ہیں) الَّذِيْنَ (جنہوں نے) اشْتَرَوُا (مول لی) الضَّلٰلَةَ (گمراہی) بِالْهُدٰی (بدلے ہدایت کے) فَمَا (پس نہ) رَبِحَتْ (فائدہ پایا) تِجَارَتُهُمْ (سوداگری اون کی نے) وَمَا (اور نہ) كَانُوْا (ہوئے) مُهْتَدِيْنَ ○ (راہ پانے والے) (۲) مَثَلُهُمْ (مثال اون کی) كَمَثَلِ (جیسے مثال) الَّذِي (اوس شخص کی ہے جو) اسْتَوْقَدَ (جلاوے) نَارًا (آگ) فَلَمَّا (پس جب) اَضَآءَتْ (روشن کیا) مَا (جو کچھہ) حَوْلَهٗ (گرداوس کے تہا) ذَهَبَ (لے گیا) اللّٰهُ (اللہ) بِنُوْرِهِمْ (روشنی اون کی) وَتَرَكَهُمْ (اور چھوڑ دیا اون کو) فِيْ (بیچ) ظُلُمٰتٍ (اندہیروں کے) لَّا (نہیں) يُبْصِرُوْنَ ○ (دیکھتے) (۳) صُمٌّ (بہرے ہیں) بُكْمٌ (گونگے ہیں) عُمْيٌ (اندہے ہیں) فَهُمْ (پس وہ) لَا (نہیں) يَرْجِعُوْنَ ○ (پہر آتے)

مُنافق کی دوسری مثال

(۱) اَوْ (یا) كَصَيِّبٍ (مانند مینہ کے) مِّنَ السَّمَآءِ (آسمان سے) فِيْهِ (بیچ اوس کے) ظُلُمٰتٌ (اندہیرے ہیں) وَّرَعْدٌ (اور گرج ہے) وَّبَرْقٌ (اور بجلی ہے) يَجْعَلُوْنَ (کرتے ہیں) اَصَابِعَهُمْ (انگلیاں اپنی) فِيْٓ (بیچ) اٰذَانِهِمْ (کانوں اپنے کے) مِّنَ الصَّوَاعِقِ (کڑک سے) حَذَرَ (ڈر) الْمَوْتِ (موت کے سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مُحِيْطٌ (گھیرنے والا ہے) بِالْكٰفِرِيْنَ ○ (کافروں کو)

(۲) يَكَادُ (نزدیک ہے کہ) الْبَرْقُ (بجلی) يَخْطَفُ (اوچک لے جاوے) اَبْصَارَهُمْ (بینائی اون کی) كُلَّمَا (جب) اَضَاءَ (روشنی دیتی ہے) لَهُمْ (اون کو) مَشَوْا (چلتے ہیں) فِيْهِ (بیچ اوس کے) وَاِذَا (اور جب) اَظْلَمَ (اندھیرا کرتی ہے) عَلَيْهِمْ (اوپر اون کے) قَامُوْا (کھڑے ہو رہتے ہیں) وَلَوْ (اور اگر) شَآءَ (چاہے) اللّٰهُ (اللہ) لَذَهَبَ (لیجاوے) بِسَمْعِهِمْ (کان اون کے) وَاَبْصَارِهِمْ (اور آنکھیں اون کی) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) عَلٰى (اوپر) كُلِّ (ہر) شَيْءٍ (چیز کے) قَدِيْرٌ ۝ (قادر ہے)

توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (اے لوگو) اعْبُدُوْا (عبادت کرو) رَبَّكُمُ (پروردگار اپنے کی) الَّذِيْ (جس نے) خَلَقَكُمْ (پیدا کیا تم کو) وَالَّذِيْنَ (اور اون کو جو) مِنْ قَبْلِكُمْ (پہلے تم سے تھے) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تَتَّقُوْنَ ۝ لا (بچو) (۲) الَّذِيْ (جس نے) جَعَلَ (کیا) لَكُمُ (واسطے تمہارے) الْاَرْضَ (زمین کو) فِرَاشًا (بچھونا) وَّالسَّمَآءَ (اور آسمان کو) بِنَآءً ص (چھت) وَّاَنْزَلَ (اور اوتارا) مِنَ السَّمَآءِ (آسمان سے) مَآءً (پانی) فَاَخْرَجَ (پس نکالا) بِهٖ (ساتھ اُس کے) مِنَ الثَّمَرٰتِ (پھلوں سے) رِزْقًا (رزق) لَّكُمْ ج (واسطے تمہارے) فَلَا (پس مت) تَجْعَلُوْا (مقرر کرو) لِلّٰهِ (واسطے اللہ کے) اَنْدَادًا (برابر) وَّاَنْتُمْ (اور تم) تَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے ہو)

قرآن شریف کا معجزہ

(۱) وَاِنْ (اور اگر) کُنْتُمْ (ہو تم) فِیْ (بیچ) رَیْبٍ (شک کے) مِّمَّا (اوس چیز سے کہ) نَزَّلْنَا (اوتارا ہم نے) عَلٰی (اوپر) عَبْدِنَا (بندے اپنے کے) فَاْتُوْا (پس لے آؤ) بِسُوْرَۃٍ (ایک سورت) مِّنْ مِّثْلِهٖ (مانند اوس کے سے) وَادْعُوْا (اور پکارو) شُهَدَآءَكُمْ (شاہدوں اپنوں کو) مِّنْ دُوْنِ (سوائے) اللّٰهِ (اللہ کے) اِنْ (اگر) کُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِیْنَ ۝ (سچے) (۲) فَاِنْ (پس اگر) لَّمْ (نہ) تَفْعَلُوْا (کرو گے تم) وَلَنْ (اور ہرگز نہ) تَفْعَلُوْا (کرو گے تم) فَاتَّقُوْا (پس ڈرو) النَّارَ (اوس آگ سے) الَّتِیْ (جو) وَقُوْدُهَا (ایندھن اوس کا) النَّاسُ (آدمی ہیں) وَالْحِجَارَةُ (اور پتھر) اُعِدَّتْ (تیار کی گئی ہے) لِلْکٰفِرِیْنَ (واسطے کافروں کے)

مومنین کو جنت کی بشارت

(۱) وَبَشِّرِ (اور خوش خبری دے) الَّذِیْنَ (اون لوگوں کو کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) وَعَمِلُوا (اور کام کیے) الصّٰلِحٰتِ (اچھے) اَنَّ (یہ کہ) لَهُمْ (واسطے اون کے) جَنّٰتٍ (بہشتیں ہیں) تَجْرِیْ (چلتی ہیں) مِنْ تَحْتِهَا (نیچے اون کے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) كُلَّمَا (جب) رُزِقُوْا (دیئے جاویں گے) مِنْهَا (اوس میں سے) مِنْ ثَمَرَةٍ (میووں سے) رِّزْقًا (رزق) قَالُوْا (کہیں گے) هٰذَا (یہ) الَّذِیْ (وہ چیز ہے جو) رُزِقْنَا (دیئے گئے تھے ہم) مِنْ

قَبْلُ (پہلے اس سے) وَاُتُوْا (اور لائے جاویں گے) بِهٖ مُتَشَابِهًا (ایک دوسرے کے مشابہ) وَلَهُمْ (اور واسطے اون کے) فِيْهَآ (بیچ اون کے) اَزْوَاجٌ (بی بیاں ہیں) مُّطَهَّرَةٌ (پاک کی ہوئی) وَّهُمْ (اور وہ) فِيْهَا (بیچ اوس کے) خٰلِدُوْنَ ۝ (ہمیشہ رہنے والے)

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) لَا (نہیں) يَسْتَحْيٖٓ (شرماتا) اَنْ (یہ کہ) يَّضْرِبَ (بیان کرے) مَثَلًا (مثال) مَّا (کسی) بَعُوْضَةً (مچھر کی) فَمَا (یا جو) فَوْقَهَا (اوپر اوس کے ہے) فَاَمَّا (پس جو) الَّذِيْنَ (لوگ کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) فَيَعْلَمُوْنَ (پس جانتے ہیں کہ) اَنَّهُ (وہ سچ ہے) الْحَقُّ (پروردگار) مِنْ رَّبِّهِمْ (اون کے کی طرف سے) وَاَمَّا (اور جو) الَّذِيْنَ (لوگ کہ) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) فَيَقُوْلُوْنَ (پس کہتے ہیں) مَاذَآ (کیا) اَرَادَ (چاہا ہے) اللّٰهُ (اللہ نے) بِهٰذَا (ساتھ اس کے) مَثَلًا (مثال لانا) يُضِلُّ (گمراہ کرتا ہے) بِهٖ (ساتھ اس کے) كَثِيْرًا (بہتوں کو) وَّيَهْدِيْ (اور راہ دکھاتا ہے) بِهٖ (ساتھ اوس کے) كَثِيْرًا (بہتوں کو) وَمَا (اور نہیں) يُضِلُّ (گمراہ کرتا ہے) بِهٖٓ (ساتھ اوس کے) اِلَّا (مگر) الْفٰسِقِيْنَ ۝ (فاسقوں کو) (۲) الَّذِيْنَ (جو لوگ کہ) يَنْقُضُوْنَ (کہ توڑتے ہیں) عَهْدَ (قول) اللّٰهِ (اللہ کا) مِنْۢ بَعْدِ (پیچھے) مِيْثَاقِهٖ (مضبوطی اوس کی کے) وَيَقْطَعُوْنَ (اور توڑتے ہیں) مَآ (جو) اَمَرَ (حکم کیا) اللّٰهُ (اللہ نے) بِهٖٓ (ساتھ اس کے) اَنْ

(یہ کہ) یُّوْصَلَ (ملایا جاوے) وَیُفْسِدُوْنَ (اور بگاڑ کرتے ہیں) فِی (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) اُولٰٓئِکَ (یہ لوگ) ھُمُ (وہی ہیں) الْخٰسِرُوْنَ ○ (ٹوٹا پانیوالے)

کافروں کو اپنی قدرتِ کاملہ کے طرف توجہ دلانا

(۱) کَیْفَ (کیونکر) تَکْفُرُوْنَ (کفر کرتے ہو) بِاللّٰہِ (ساتھ اللہ کے) وَکُنْتُمْ (اور تھے تم) اَمْوَاتًا (مردے) فَاَحْیَاکُمْ (پس جلایا تم کو) ثُمَّ (پھر) یُمِیْتُکُمْ (مردہ کرے گا تم کو) ثُمَّ (پھر) یُحْیِیْکُمْ (جلاوے گا تم کو) ثُمَّ (پھر) اِلَیْہِ (طرف اوس کے) تُرْجَعُوْنَ ○ (پھر جاؤ گے) (۲) ھُوَ (وہ ہے) الَّذِیْ (جس نے) خَلَقَ (پیدا کیا) لَکُمْ (واسطے تمہارے) مَّا (جو کچھ) فِی (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے ہے) جَمِیْعًا (سارا) ثُمَّ (پھر) اسْتَوٰٓی (قصد کیا) اِلَی (طرف) السَّمَآءِ (آسمان کے) فَسَوّٰھُنَّ (پس درست کیا ان کو) سَبْعَ (سات) سَمٰوٰتٍ (آسمان) وَھُوَ (اور وہ) بِکُلِّ (سب) شَیْءٍ (چیز کو) عَلِیْمٌ ○ (جاننے والا ہے)

ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

(۱) وَاِذْ (اور جب) قَالَ (کہا) رَبُّکَ (پروردگار تیرے نے) لِلْمَلٰٓئِکَۃِ (واسطے فرشتوں کے) اِنِّیْ (تحقیق میں) جَاعِلٌ (بنانے والا ہوں) فِی (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) خَلِیْفَۃً (نائب) قَالُوْٓا (کہا انہوں نے)

اَتَجۡعَلُ (کیا بناتا ہے) فِیۡهَا (بیچ اوس کے) مَنۡ (اوس شخص کو کہ) یُّفۡسِدُ (فساد کرے) فِیۡهَا (بیچ اوس کے) وَ یَسۡفِکُ (اور بہاوے) الدِّمَآءَ (خون) وَ نَحۡنُ (اور ہم) نُسَبِّحُ (پاکی بیان کرتے ہیں) بِحَمۡدِکَ (ساتھ تعریف تیرے کے) وَ نُقَدِّسُ (اور پاکی بیان کرتے ہیں) لَکَ (واسطے تیرے) قَالَ (کہا) اِنِّیۡۤ (تحقیق میں) اَعۡلَمُ (جانتا ہوں) مَا (جو) لَا (نہیں) تَعۡلَمُوۡنَ ۝ (جانتے تم) ؏

حضرت آدم کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

(۱) وَ عَلَّمَ (اور سکھائے) اٰدَمَ (آدم کو) الۡاَسۡمَآءَ (نام) کُلَّهَا (سارے) ثُمَّ (پھر) عَرَضَهُمۡ (سامنے کیا اُن کو) عَلَی (اوپر) الۡمَلٰٓئِکَةِ (فرشتوں کے) فَقَالَ (پس کہا) اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ (بتاؤ مجکو) بِاَسۡمَآءِ (نام) هٰۤؤُلَآءِ (ان کے) اِنۡ (اگر) کُنۡتُمۡ (ہو تم) صٰدِقِیۡنَ ۝ (سچے) (۲) قَالُوۡا (کہا انھوں نے) سُبۡحٰنَکَ (پاک ہے تو) لَا (نہیں) عِلۡمَ (علم) لَنَاۤ (ہم کو) اِلَّا (مگر) مَا (جو) عَلَّمۡتَنَا (سکھایا تو نے ہم کو) اِنَّکَ اَنۡتَ (تحقیق تو ہے) الۡعَلِیۡمُ (جاننے والا) الۡحَکِیۡمُ ۝ (حکمت والا) (۳) قَالَ (کہا) یٰۤاٰدَمُ (اے آدمؑ) اَنۡۢبِئۡهُمۡ (بتادے اون کو) بِاَسۡمَآئِهِمۡ (نام اُن کے) فَلَمَّاۤ (پس جب) اَنۡۢبَاَهُمۡ (بتا دیے اون کو) بِاَسۡمَآئِهِمۡ (نام اون کے) قَالَ (کہا) اَلَمۡ (کیا نہ) اَقُلۡ (کہا تھا میں نے) لَّکُمۡ (تم کو) اِنِّیۡۤ (تحقیق میں) اَعۡلَمُ (جانتا ہوں) غَیۡبَ (چھپی چیزیں) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کی) وَ الۡاَرۡضِ (اور زمین کی) وَ اَعۡلَمُ (اور جانتا ہوں) مَا (جو) تُبۡدُوۡنَ (ظاہر کرتے ہو) وَ مَا (اور جو)

كُنْتُمْ (تھے تم) تَكْتُمُوْنَ ۝ (چھپاتے)

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو

(۱) وَاِذْ (اور جب) قُلْنَا (کہا ہم نے) لِلْمَلٰٓئِكَةِ (واسطے فرشتوں کے) اسْجُدُوْا (سجدہ کرو) لِاٰدَمَ (واسطے آدم کے) فَسَجَدُوْٓا (پس سجدہ کیا) اِلَّآ (مگر) اِبْلِيْسَ (شیطان نے) اَبٰى (نہ مانا) وَاسْتَكْبَرَ (اور تکبر کیا) وَكَانَ (اور تھا) مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (کافروں سے)

حضرت آدمؑ اور حواؑ کو جنت میں رہنے کا حکم

(۱) وَقُلْنَا (اور کہا ہم نے) يٰٓاٰدَمُ (اے آدمؑ) اسْكُنْ (رہ) اَنْتَ (تو) وَزَوْجُكَ (اور جورو تیری) الْجَنَّةَ (بہشت میں) وَكُلَا (اور کھاؤ) مِنْهَا (اوس میں سے) رَغَدًا (بافراغت) حَيْثُ (جہاں) شِئْتُمَا (چاہو) وَلَا (اور مت) تَقْرَبَا (نزدیک جاؤ) هٰذِهِ (اس) الشَّجَرَةَ (درخت کے) فَتَكُوْنَا (پس ہو جاؤ گے) مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (ظالموں سے)

حضرت آدمؑ اور حواؑ کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا

(۱) فَاَزَلَّهُمَا (پس ڈگایا اون کو) الشَّيْطٰنُ (شیطان نے) عَنْهَا (اوس سے) فَاَخْرَجَهُمَا (پس نکال دیا اون دونوں کو) مِمَّا (اوس چیز سے کہ) كَانَا (تھے)

فِيهِ (بیچ اوس کے) وَقُلْنَا (اور کہا ہم نے) اهْبِطُوا (اوترو) بَعْضُكُمْ (بعض تمہارے) لِبَعْضٍ (واسطے بعض کے) عَدُوٌّ (دشمن ہیں) وَلَكُمْ (اور واسطے تمہارے) فِي (بیچ) الْأَرْضِ (زمین کے) مُسْتَقَرٌّ (ٹھکانا ہے) وَمَتَاعٌ (اور فائدہ) إِلَىٰ حِينٍ ۝ (ایک وقت تلک) (۲) فَتَلَقَّىٰ (پس سیکھ لیں) آدَمُ (آدم نے) مِن رَّبِّهِ (پروردگار اپنے سے کچھ) كَلِمَاتٍ (باتیں) فَتَابَ (پس پھرایا) عَلَيْهِ (اوپر اوس کے) إِنَّهُ هُوَ (تحقیق وہ ہے) التَّوَّابُ (پھیرنے والا) الرَّحِيمُ ۝ (مہربان) (۳) قُلْنَا (کہا ہم نے) اهْبِطُوا (اوترو) مِنْهَا (اوس سے) جَمِيعًا (سب) فَإِمَّا (پس جو) يَأْتِيَنَّكُم (آوے گی تمہارے پاس) مِّنِّي (میری طرف سے) هُدًى (ہدایت) فَمَن (پس جو کوئی) تَبِعَ (پیروی کرے) هُدَايَ (ہدایت میری کی) فَلَا (پس نہیں) خَوْفٌ (ڈر) عَلَيْهِمْ (اوپر اون کے) وَلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) يَحْزَنُونَ ۝ (غم کھاویں گے) (۴) وَالَّذِينَ (اور جو لوگ) كَفَرُوا (کافر ہوئے) وَكَذَّبُوا (اور جھٹلایا) بِآيَاتِنَا (نشانیوں ہماری کو) أُولَٰئِكَ (یہ لوگ) أَصْحَابُ (رہنے والے) النَّارِ (آگ کے ہیں) هُمْ (وہ) فِيهَا (بیچ اوس کے) خَالِدُونَ ۝ (ہمیشہ رہیں گے)۔

عہد کو پورا کرنے کا حکم

(۱) يَا بَنِي (اے بیٹے) إِسْرَائِيلَ (یعقوب کے) اذْكُرُوا (یاد کرو) نِعْمَتِيَ (نعمت میری) الَّتِي (جو) أَنْعَمْتُ (انعام کی میں نے) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے)

وَاَوْفُوْا (اور پورا کرو) بِعَهْدِیْٓ (عہد میرا) اُوْفِ (پورا کروں گا) بِعَهْدِكُمْ (عہد تمہارے کو) وَاِیَّایَ (اور مجھ سے) فَارْهَبُوْنِ ۝ (ڈرو)

قرآن پر ایمان لانے کے لیئے تاکید کی گئی

(۱) وَاٰمِنُوْا (اور ایمان لاؤ) بِمَآ (ساتھ اوس چیز کے کہ) اَنْزَلْتُ (اُتارا میں نے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِّمَا (اوس چیز کو جو) مَعَكُمْ (ساتھ تمہارے ہے) وَلَا (اور مت) تَكُوْنُوْٓا (ہو) اَوَّلَ (پہلے) كَافِرٍ (کافر) بِهٖ (ساتھ اوس کے) وَلَا (اور مت) تَشْتَرُوْا (مول لو) بِاٰیٰتِیْ (بدلے آیتوں میری کے) ثَمَنًا (مول) قَلِیْلًا (تھوڑا) وَّاِیَّایَ (اور مجھ سے) فَاتَّقُوْنِ ۝ (بس بچو)

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) وَلَا (اور مت) تَلْبِسُوا (ملاؤ) الْحَقَّ (سچ کو) بِالْبَاطِلِ (ساتھ جھوٹھ کے) وَتَكْتُمُوا (اور مت چھپاؤ) الْحَقَّ (حق کو) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے ہو) (۲) وَاَقِیْمُوا (اور قایم کرو) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَاٰتُوا (اور دو) الزَّكٰوةَ (زکوٰۃ) وَارْكَعُوْا (اور رکوع کرو) مَعَ (ساتھ) الرّٰكِعِیْنَ ۝ (رکوع کرنے والوں کے) (۳) اَتَاْمُرُوْنَ (کیا حکم کرتے ہو) النَّاسَ (لوگوں کو) بِالْبِرِّ (ساتھ بھلائی کے) وَتَنْسَوْنَ (اور بھولے جاتے ہو) اَنْفُسَكُمْ (جانوں

اپنے کو) وَاَنۡتُمۡ (اور تم) تَتۡلُوۡنَ (پڑھتے ہو) الۡکِتٰبَ (کتاب) اَفَلَا (کیا پس نہیں) تَعۡقِلُوۡنَ ۝ (سمجھتے ہو) (۴) وَاسۡتَعِیۡنُوۡا (اور مدد چاہو) بِالصَّبۡرِ (ساتھ صبر کے) وَالصَّلٰوۃِ (اور نماز کے) وَاِنَّهَا (اور تحقیق وہ) لَکَبِیۡرَۃٌ (البتہ بڑی ہے) اِلَّا (مگر) عَلَی (اوپر) الۡخٰشِعِیۡنَ ۝ (عاجزی کرنے والوں کے) (۵) الَّذِیۡنَ (وہ لوگ کہ) یَظُنُّوۡنَ (جانتے ہیں) اَنَّهُمۡ (یہ کہ) مُّلٰقُوۡا (ملنے والے ہیں) رَبِّهِمۡ (پروردگار اپنے سے) وَاَنَّهُمۡ (اور یہ کہ وہ) اِلَیۡهِ (طرف اوس کے) رٰجِعُوۡنَ ۝ (پھر جانیوالے ہیں)

نعمات الٰہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا

(۱) یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ (اے بنی اسرائیل) اذۡکُرُوۡا (یاد کرو) نِعۡمَتِیَ (نعمت میری وہ) الَّتِیۡۤ (جو) اَنۡعَمۡتُ (انعام کی میں نے) عَلَیۡکُمۡ (اوپر تمہارے) وَ اَنِّیۡ (اور تحقیق میں نے) فَضَّلۡتُکُمۡ (بزرگی دی تم کو) عَلَی (اوپر) الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ (عالموں کے) (۲) وَاتَّقُوۡا (اور ڈرو) یَوۡمًا (اوس دن سے کہ) لَّا (نہیں) تَجۡزِیۡ (کفایت کرے گا) نَفۡسٌ (کوئی جی) عَنۡ نَّفۡسٍ (کسی جی سے) شَیۡـًٔا (کچھ) وَّلَا (اور نہ) یُقۡبَلُ (قبول کیجاوے) مِنۡهَا (اوس سے) شَفَاعَۃٌ (سفارش) وَّلَا (اور نہ) یُؤۡخَذُ (لیا جاوے) مِنۡهَا (اوس سے) عَدۡلٌ (بدلا) وَّلَا (اور نہ) هُمۡ (وہ) یُنۡصَرُوۡنَ ۝ (امداد دیئے جاوینگے)

(※)

بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) وَاِذْ (اور جب) نَجَّیْنٰكُمْ (چھٹایا ہم نے تم کو) مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ (قوم فرعون کی سے) یَسُوْمُوْنَكُمْ (پہنچاتے تھے تم کو) سُوْٓءَ (برا) الْعَذَابِ (عذاب) یُذَبِّحُوْنَ (ذبح کرتے تھے) اَبْنَآءَكُمْ (بیٹوں تمہارے کو) وَ یَسْتَحْیُوْنَ (اور جیتا رکھتے تھے) نِسَآءَكُمْ (بیٹیوں تمہاری کو) وَفِیْ (اور بیچ) ذٰلِكُمْ (اس کے) بَلَآءٌ (آزمائش تھی) مِّنْ رَّبِّكُمْ (پروردگار تمہارے سے) عَظِیْمٌ ۝ (بڑی) (۲) وَاِذْ (اور جب) فَرَقْنَا (پھاڑا ہم نے) بِكُمُ (ساتھ تمہارے) الْبَحْرَ (دریا کو) فَاَنْجَیْنٰكُمْ (پس چھٹایا ہم نے تم کو) وَاَغْرَقْنَآ (اور ڈبا دیا ہم نے) اٰلَ (لوگوں) فِرْعَوْنَ (فرعون کے کو) وَ اَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُوْنَ ۝ (دیکھتے تھے)

حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہکر توریت کا حاصل کرنا

(۱) وَاِذْ (اور جب) وٰعَدْنَا (وعدہ کیا ہم نے) مُوْسٰٓی (موسیٰ کو) اَرْبَعِیْنَ (چالیس) لَیْلَةً (رات کا) ثُمَّ (پھر) اتَّخَذْتُمُ (پکڑا تم نے) الْعِجْلَ (گائے کا بچہ) مِنْۢ بَعْدِهٖ (پیچھے اس کے) وَ اَنْتُمْ (اور تم) ظٰلِمُوْنَ ۝ (ظالم تھے) (۲) ثُمَّ (پھر) عَفَوْنَا (معاف کیا ہم نے) عَنْكُمْ (تم سے) مِّنْۢ بَعْدِ (پیچھے) ذٰلِكَ (اس کے) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تَشْكُرُوْنَ ۝ (شکر کرو) (۳) وَاِذْ (اور جب) اٰتَیْنَا (دی ہم نے) مُوْسَی (موسیٰ کو) الْكِتٰبَ (کتاب) وَالْفُرْقَانَ

(اور حکومتی یعنی قانون شریعت) لَعَلَّکُمْ (تاکہ تم) تَهْتَدُوْنَ ٥ (راہ پاؤ) (۴)
وَاِذْ (اور جس وقت) قَالَ (کہا) مُوْسٰی (موسیٰ نے) لِقَوْمِهٖ (واسطے قوم
اپنی کے) یٰقَوْمِ (اے قوم میری) اِنَّکُمْ (تحقیق تم نے) ظَلَمْتُمْ (ظلم کیا) اَنْفُسَکُمْ
(جانوں اپنی کو) بِاتِّخَاذِکُمُ (ساتھ پکڑنے تمہارے کے) الْعِجْلَ (بچھڑے کو) فَتُوْبُوْٓا
(پس توبہ کرو) اِلٰی (طرف) بَارِئِکُمْ (پیدا کرنے والے اپنے کے) فَاقْتُلُوْٓا (پس
مارو) اَنْفُسَکُمْ (جانوں اپنی کو) ذٰلِکُمْ (یہ) خَیْرٌ (بہتر ہے) لَّکُمْ (تمکو)
عِنْدَ (نزدیک) بَارِئِکُمْ (پیدا کرنے والے تمہارے کے) فَتَابَ (پس پھر آیا
یعنی معاف کیا) عَلَیْکُمْ (اوپر تمہارے) اِنَّهٗ هُوَ (تحقیق وہ ہے) التَّوَّابُ
(بڑا معاف کرنے والا) الرَّحِیْمُ ٥ (مہربان)

حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) وَاِذْ (اور جب) قُلْتُمْ (کہا تم نے) یٰمُوْسٰی (اے موسیٰ) لَنْ (ہرگز نہ) نُّؤْمِنَ
(ایمان لاویں گے ہم) لَکَ (واسطے تیرے) حَتّٰی (یہاں تلک کہ) نَرَی (دیکھیں
ہم) اللّٰهَ (اللہ کو) جَهْرَةً (ظاہر) فَاَخَذَتْکُمُ (پس پکڑا تم کو) الصّٰعِقَةُ
(بجلی نے) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُوْنَ ٥ (دیکھتے تھے) (۲) ثُمَّ (پھر) بَعَثْنٰکُمْ
(جلایا ہم نے تم کو) مِّنْۢ بَعْدِ (پیچھے) مَوْتِکُمْ (موت تمہاری کے) لَعَلَّکُمْ
(تاکہ تم) تَشْکُرُوْنَ ٥ (شکر کرو)

من وسلویٰ کا نازل کرنا

(۱) وَظَلَّلْنَا (اور سائبان کیا ہم نے) عَلَيْكُمُ (اوپر تمہارے) الْغَمَامَ (بادلوں کو) وَأَنْزَلْنَا (اور اوتارا ہم نے) عَلَيْكُمُ (اوپر تمہارے) الْمَنَّ (من) وَالسَّلْوَىٰ (اور سلویٰ) كُلُوا (کھاؤ) مِنْ طَيِّبَاتِ (پاکیزہ) مَا (اس چیز سے کہ) رَزَقْنَاكُمْ (دیا ہم نے تم کو) وَمَا (اور نہ) ظَلَمُونَا (ظلم کیا انہوں نے ہم کو) وَلَٰكِنْ (اور لیکن) كَانُوا (تھے) أَنْفُسَهُمْ (جانوں اپنی کو) يَظْلِمُونَ ۝ (ظلم کرتے)

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) وَإِذْ (اور جب) قُلْنَا (کہا ہم نے) ادْخُلُوا (داخل ہو) هَٰذِهِ (اس) الْقَرْيَةَ (گاؤں میں) فَكُلُوا (پس کھاؤ) مِنْهَا (اس سے) حَيْثُ (جہاں) شِئْتُمْ (چاہو تم) رَغَدًا (با فراغت) وَادْخُلُوا (اور داخل ہو) الْبَابَ (دروازے میں) سُجَّدًا (سجدہ کرتے ہوئے) وَقُولُوا (اور کہو) حِطَّةٌ (بخشش مانگتے ہیں ہم) نَغْفِرْ (بخشیں گے ہم) لَكُمْ (واسطے تمہارے) خَطَايَاكُمْ (خطائیں تمہاری) وَسَنَزِيدُ (اور البتہ زیادہ دیں گے ہم) الْمُحْسِنِينَ ۝ (نیکی کرنے والوں کو) (۲) فَبَدَّلَ (پس بدل ڈالا) الَّذِينَ (ان لوگوں نے کہ) ظَلَمُوا (ظلم کرتے تھے) قَوْلًا (بات کو) غَيْرَ (سوائے) الَّذِي (اس کے جو) قِيلَ (کہا گیا تھا) لَهُمْ (واسطے ان کے) فَأَنْزَلْنَا (پس اوتارا ہم نے) عَلَى (اوپر)

اَلَّذِیۡنَ (اون لوگوں کے کہ) ظَلَمُوۡا (ظلم کرتے تھے) رِجۡزًا (عذاب) مِّنَ السَّمَآءِ (آسمان سے) بِمَا (بہ سبب اس کے کہ) کَانُوۡا (تھے) یَفۡسُقُوۡنَ ۝ (فسق کرتے)

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی

(۱) وَاِذِ (اور جب) اسۡتَسۡقٰی (پانی مانگا) مُوۡسٰی (موسیٰ نے) لِقَوۡمِهٖ (واسطے قوم اپنی کے) فَقُلۡنَا (پس کہا ہم نے) اضۡرِبۡ (مار) بِّعَصَاکَ (ساتھ عصا اپنے کے) الۡحَجَرَ ؕ (پتھر کو) فَانۡفَجَرَتۡ (پس پھٹ نکلے) مِنۡهُ (اوس میں سے) اثۡنَتَا عَشۡرَةَ (بارہ) عَیۡنًا ؕ (چشمے) قَدۡ (تحقیق) عَلِمَ (جانا) کُلُّ (ہر) اُنَاسٍ (آدمی نے) مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ (گھاٹ اپنا) کُلُوۡا (کھاؤ) وَ اشۡرَبُوۡا (اور پیو) مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ (رزق اللہ کے سے) وَلَا (اور مت) تَعۡثَوۡا (پھرو) فِی (بیچ) الۡاَرۡضِ (زمین کے) مُفۡسِدِیۡنَ ۝ (فسا کرتے)

اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنےٰ چیزوں کی خواہش

(۱) وَاِذۡ (اور جب) قُلۡتُمۡ (کہا تم نے) یٰمُوۡسٰی (اے موسیٰ) لَنۡ (ہر گز نہ) نَّصۡبِرَ (صبر کریں گے ہم) عَلٰی (اوپر) طَعَامٍ (کھانے) وَّاحِدٍ (ایک کے) فَادۡعُ (پس مانگ) لَنَا (واسطے ہمارے) رَبَّکَ (پروردگار اپنے سے) یُخۡرِجۡ (نکالے) لَنَا (واسطے ہمارے) مِمَّا (اوس چیز سے کہ) تُنۡۢبِتُ (اوگاتی ہے)

الْأَرْضُ (زمین) مِنْ بَقْلِهَا (ساگ اوس کی سے) وَقِثَّائِهَا (اور ککڑی اوس کے سے) وَفُومِهَا (اور گیہون اس کے سے) وَعَدَسِهَا (اور مسور اوس کے سے) وَبَصَلِهَا (اور پیاز اُس کے سے) قَالَ (کہا) أَتَسْتَبْدِلُونَ (کیا بدلتے ہو) الَّذِي هُوَ (وہ چیز جو) أَدْنَىٰ (ناقص ہے) بِالَّذِي (بدلے اوس چیز کے کہ) هُوَ (وہ) خَيْرٌ (بہتر ہے) اهْبِطُوا (اوترو) مِصْرًا (کسی شہر میں) فَإِنَّ (پس تحقیق) لَكُم (واسطے تمہارے ہے) مَّا (جو) سَأَلْتُمْ (مانگا تم نے) وَضُرِبَتْ (اور ماری گئی) عَلَيْهِمُ (اوپر اون کے) الذِّلَّةُ (ذلت) وَالْمَسْكَنَةُ (اور فقیری) وَبَاءُوا (اور پھر آئے) بِغَضَبٍ (ساتھ غصہ کے) مِّنَ اللَّهِ (اللہ سے) ذَٰلِكَ (یہ) بِأَنَّهُمْ (اس واسطے کہ) كَانُوا (تھے) يَكْفُرُونَ (کفر کرتے) بِآيَاتِ (ساتھ نشانیوں) اللَّهِ (اللہ کے) وَيَقْتُلُونَ (اور مار ڈالتے تھے) النَّبِيِّينَ (پیغمبروں کو) بِغَيْرِ الْحَقِّ (ناحق) ذَٰلِكَ (یہ) بِمَا (اس واسطے کہ) عَصَوا (نافرمانی کی انہوں نے) وَّكَانُوا (اور تھے) يَعْتَدُونَ (حد سے نکل جاتے) (۲) إِنَّ (تحقیق) الَّذِينَ (جو لوگ کہ) آمَنُوا (ایمان لائے) وَالَّذِينَ (اور وہ لوگ کہ) هَادُوا (یہودی ہوئے) وَالنَّصَارَىٰ (اور عیسائی) وَالصَّابِئِينَ (اور بے دین) مَنْ (جو کوئی) آمَنَ (ایمان لائے) بِاللَّهِ (ساتھ اللہ کے) وَالْيَوْمِ (اور دن) الْآخِرِ (پچھلے) وَعَمِلَ (اور کام کرے) صَالِحًا (اچھے) فَلَهُمْ (پس واسطے اون کے ہے) أَجْرُهُمْ (ثواب اون کا) عِندَ (نزدیک) رَبِّهِمْ

(رب اون کی کے) وَلَا (اور نہیں) خَوْفٌ (ڈر) عَلَيْهِمْ (اوپر اون کے) وَلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) يَحْزَنُونَ ۝ (غمگین ہوویں)

عہد کے قبول نکرنے سے خدا نے اُن پر کوہ طور بلند کیا

(۱) وَإِذْ (اور جب) أَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيثَاقَكُمْ (قول تمہارا) وَرَفَعْنَا (اور اُٹھایا ہم نے) فَوْقَكُمُ (اوپر تمہارے) الطُّورَ (پہاڑ) خُذُوا (پکڑو) مَا (جو کچھ) آتَيْنَاكُمْ (دیا ہم نے تم کو) بِقُوَّةٍ (زور سے) وَاذْكُرُوا (اور یاد کرو) مَا (جو کچھ) فِيهِ (بیچ اوس کے ہے) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تَتَّقُونَ ۝ (بچو) (۲) ثُمَّ (پھر) تَوَلَّيْتُمْ (پھر گئے تم) مِنْ بَعْدِ (پیچھے) ذَٰلِكَ (اس کے) فَلَوْلَا (پس اگر) (نہ ہوتا) فَضْلُ (فضل) اللَّهِ (اللہ کا) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے) وَرَحْمَتُهُ (اور رحمت اُس کی) لَكُنْتُمْ (البتہ ہو جاتے تم) مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ (زیاں پانے والوں سے) (۳) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَلِمْتُمُ (جانتے تھے تم) الَّذِينَ (اون لوگوں کو کہ) اعْتَدَوْا (حد سے نکل گئے) مِنْكُمْ (تم مین سے) فِي (بیچ) السَّبْتِ (سفتہ کے) فَقُلْنَا (پس کہا ہم نے) لَهُمْ (اون کو) كُونُوا (ہو جاؤ) قِرَدَةً (بندر) خَاسِئِينَ ۝ (ذلیل) فَجَعَلْنَاهَا (پس کیا ہم نے اس قصہ کو) نَكَالًا (عبرت) لِمَا (واسطے اُن کے جو) بَيْنَ يَدَيْهَا (روبرو اون کے تھے) وَمَا (اور جو) خَلْفَهَا (پیچھے اون کے تھے) وَمَوْعِظَةً (اور نصیحت) لِلْمُتَّقِينَ ۝ (واسطے پرہیزگاروں کے)

خداوند عالم گائے کو ذبح کرنے کا حکم دے کر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے

(١) وَاِذْ (اور جب) قَالَ (کہا) مُوْسٰی (موسی نے) لِقَوْمِهٖ (واسطے
قوم اپنی کے) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) يَاْمُرُكُمْ (حکم کرتا ہے تم کو) اَنْ
(یہ کہ) تَذْبَحُوْا (ذبح کرو) بَقَرَةً (ایک گائے) قَالُوْٓا (کہا انہوں نے)
اَتَتَّخِذُنَا (کیا پکڑتا ہے تو ہم کو) هُزُوًا (ٹھٹھا) قَالَ (کہا) اَعُوْذُ (پناہ
پکڑتا ہوں) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) اَنْ (یہ کہ) اَكُوْنَ (ہو جاؤں میں)
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ (جاہلوں سے) (٢) قَالُوْا (کہا انہوں نے) اُدْعُ
(دعا کر) لَنَا (واسطے ہمارے) رَبَّكَ (رب اپنے سے) يُبَيِّنْ (بیان کرے
لَنَا (واسطے ہمارے) مَا هِيَ (کیا ہے وہ گائے) قَالَ (کہا) اِنَّهٗ (تحقیق وہ)
يَقُوْلُ (کہتا ہے) اِنَّهَا (تحقیق وہ) بَقَرَةٌ (گائے ہے) لَّا (نہیں) فَارِضٌ (بوڑھی)
وَّلَا (اور نہ) بِكْرٌ (بچہ) عَوَانٌۢ (جوان ہے) بَيْنَ (درمیان میں)
ذٰلِكَ (اس کے) فَافْعَلُوْا (پس کرو) مَا (جو کچھ) تُؤْمَرُوْنَ ۝
(حکم کیے جاتے ہو) (٣) قَالُوا (کہا انہوں نے) اُدْعُ (دعا کر) لَنَا (واسطے
ہمارے) رَبَّكَ (رب اپنے سے) يُبَيِّنْ (بیان کرے) لَّنَا (واسطے
ہمارے) مَا (کیا ہے) لَوْنُهَا (رنگ اس کا) قَالَ (کہا) اِنَّهٗ (تحقیق
وہ) يَقُوْلُ (کہتا ہے) اِنَّهَا (تحقیق وہ) بَقَرَةٌ (گائے ہے) صَفْرَآءُ
(زرد) فَاقِعٌ (ڈھڈھا ہے) لَّوْنُهَا (رنگ اس کا) تَسُرُّ (خوش کرتا ہے)
النّٰظِرِيْنَ ۝ (دیکھنے والوں کو) (٤) قَالُوا (کہا انہوں نے) اُدْعُ (دعا کر)

لَنَا (واسطے ہمارے) رَبَّكَ (پروردگار اپنے سے) يُبَيِّنْ (بیان کرے) لَنَا (واسطے ہمارے) مَا (کیا ہے) هِيَ (وہ گائے) إِنَّ (تحقیق وہ) الْبَقَرَ (گائے) تَشَابَهَ (مل گئے ہیں) عَلَيْنَا (اوپر ہمارے) وَإِنَّا (اور تحقیق ہم) إِنْ (اگر) شَاءَ (چاہا) اللّٰهُ (اللہ نے) لَمُهْتَدُوْنَ ○ (البتہ راہ پانے والے ہیں) (٥) قَالَ (کہا) إِنَّهُ (تحقیق وہ) يَقُوْلُ (کہتا ہے) إِنَّهَا (تحقیق وہ) بَقَرَةٌ (گائے ہے) لَا (نہ) ذَلُوْلٌ (سدھی ہوئی) تُثِيْرُ (کہ پھاڑے) الْأَرْضَ (زمین کو) وَلَا (اور نہ) تَسْقِي (پانی پلاتی) الْحَرْثَ (کھیتی کو) مُسَلَّمَةٌ (تندرست ہے) لَا شِيَةَ (نہیں ہے داغ) فِيْهَا (بیچ اس کے) قَالُوْا (کہا انہوں نے) الْئٰنَ (اب) جِئْتَ (لایا تو) بِالْحَقِّ (ٹھیک) فَذَبَحُوْهَا (پس ذبح کیا اس کو) وَمَا (اور نہ) كَادُوْا (نزدیک تھے کہ) يَفْعَلُوْنَ ع (کریں) (٦) وَإِذْ (اور جب) قَتَلْتُمْ (مار ڈالا تم نے) نَفْسًا (ایک جان کو) فَادّٰرَءْتُمْ (پس اختلاف کیا تم نے) فِيْهَا (بیچ اس کے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مُخْرِجٌ (نکالنے والا ہے) مَا (جو) كُنْتُمْ (تھے تم) تَكْتُمُوْنَ ج (چھپاتے) فَقُلْنَا (پس کہا ہم نے) اضْرِبُوْهُ (مارو اس کو) بِبَعْضِهَا (ساتھ بعضے ایک ٹکڑے اس کے کے) كَذٰلِكَ (اسی طرح) يُحْيِي (زندہ کرتا ہے) اللّٰهُ (اللہ) الْمَوْتٰى (مردوں کو) وَيُرِيْكُمْ (اور دکھاتا ہے تم کو) اٰيٰتِهٖ (نشانیاں اپنی) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تَعْقِلُوْنَ ○ (سمجھو)

بسبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے

ثُمَّ (پھر) قَسَتْ (سخت ہو گئے) قُلُوبُكُمْ (دل تمہارے) مِنْ بَعْدِ (پیچھے) ذٰلِكَ (اس کے) فَهِيَ (پس وہ) كَالْحِجَارَةِ (مانند پتھروں کے ہیں) أَوْ (یا) أَشَدُّ (زیادہ) قَسْوَةً (سختی میں) وَإِنَّ (اور تحقیق) مِنَ الْحِجَارَةِ (بعضے پتھروں میں سے) لَمَا (وہ ہے کہ) يَتَفَجَّرُ (پھٹ جاتی ہیں) مِنْهُ (اوس سے) الْأَنْهَارُ (نہریں) وَإِنَّ (اور تحقیق) مِنْهَا (بعضے اون میں سے) لَمَا (وہ ہے کہ) يَشَّقَّقُ (پھٹ جاتا ہے) فَيَخْرُجُ (پس نکلتا ہے) مِنْهُ (اوس میں سے) الْمَاءُ (پانی) وَإِنَّ (اور تحقیق) مِنْهَا (اون میں سے) لَمَا (البتہ وہ ہے کہ) يَهْبِطُ (گر پڑتا ہے) مِنْ خَشْيَةِ (ڈر سے) اللّٰهِ (اللہ کے) وَمَا (اور نہیں) اللّٰهُ (اللہ) بِغَافِلٍ (بے خبر) عَمَّا (اوس چیز سے کہ) تَعْمَلُونَ (کرتے ہو تم)

خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام عمداً بدلتے تھے

(۱) أَفَتَطْمَعُونَ (کیا پس طمع رکھتے ہو تم) أَنْ (یہ کہ) يُؤْمِنُوا (ایمان لاویں) لَكُمْ (واسطے تمہارے) وَقَدْ (اور تحقیق) كَانَ (تھا) فَرِيقٌ (ایک فرقہ) مِنْهُمْ (اون میں سے) يَسْمَعُونَ (سنتا) كَلَامَ (کلام) اللّٰهِ (اللہ کا) ثُمَّ (پھر) يُحَرِّفُونَهُ (بدل ڈالتے اوس کو) مِنْ بَعْدِ (پیچھے) مَا (اس سے

کہ) عَقَلُوْهُ (سمجھ لیا تھا اُس کو) وَهُمْ (اور وہ) يَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے
تھے) (۲) وَاِذَا (اور جب) لَقُوْا (ملتے ہیں) الَّذِيْنَ (ان لوگوں سے
کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) قَالُوْا (کہتے ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم)
وَاِذَا (اور جب) خَلَا (اکیلے ہوتے ہیں) بَعْضُهُمْ (بعضے اُن کے) اِلٰى (طرف
بَعْضٍ (بعضے کے) قَالُوْا (کہتے ہیں) اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ (کیا کہہ دیتے ہو تم اُن
سے) بِمَا (جو) فَتَحَ (کھولا) اللّٰهُ (اللہ نے) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے) لِيُحَاجُّوْ
كُمْ (تاکہ جھگڑیں تم سے) بِهٖ (ساتھ اس کے) عِنْدَ (نزدیک) رَبِّكُمْ (رب
تمہارے کے) اَفَلَا (کیا پس نہیں) تَعْقِلُوْنَ ۝ (سمجھتے) (۳) اَوَلَا (کیا نہیں
يَعْلَمُوْنَ (جانتے) اَنَّ (یہ کہ) اللّٰهَ (اللہ) يَعْلَمُ (جانتا ہے) مَا (جو کچھ
يُسِرُّوْنَ (چھپاتے ہیں) وَمَا (اور جو کچھ) يُعْلِنُوْنَ ۝ (ظاہر کرتے)

بعضے اَن پڑھ یہودی لوگوں کے خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے

(۱) وَمِنْهُمْ (اور بعضے اُن میں سے) اُمِّيُّوْنَ (ان پڑھے ہیں) لَا (نہیں)
يَعْلَمُوْنَ (جانتے) الْكِتٰبَ (کتاب کو) اِلَّآ (مگر) اَمَانِيَّ (آرزوئیں) وَاِنْ (اور
نہیں) هُمْ (وہ) اِلَّا (مگر) يَظُنُّوْنَ ۝ (گمان کرتے) (۲) فَوَيْلٌ (پس
وائے ہے) لِّلَّذِيْنَ (واسطے ان لوگوں کے کہ) يَكْتُبُوْنَ (لکھتے ہیں) الْكِتٰبَ
(کتاب) بِاَيْدِيْهِمْ (ساتھ ہاتھوں اپنے کے) ثُمَّ (پھر) يَقُوْلُوْنَ (کہتے
ہیں) هٰذَا (یہ) مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (نزدیک اللہ کے سے ہے) لِيَشْتَرُوْا (تاکہ

مول لیویں) بِهٖ (بدلے اس کے) ثَمَنًا (مول) قَلِيْلًا (تھوڑا) فَوَيْلٌ (پس وائے ہے)
لَّهُمْ (واسطے اون کے) مِّمَّا (اوس سے کہ) كَتَبَتْ (لکھتے ہیں) اَيْدِيْهِمْ
(ہاتھ اپنے سے) وَوَيْلٌ (اور وائے ہے) لَّهُمْ (اون کو) مِّمَّا (اوس چیز سے کہ)
يَكْسِبُوْنَ ۝ (کماتے ہیں) (۳) وَقَالُوْا (اور کہتے ہیں) لَنْ (ہرگز نہ) تَمَسَّنَا
(لگے گی ہم کو) النَّارُ (آگ) اِلَّآ (مگر) اَيَّامًا (دن) مَّعْدُوْدَةً ط (گنے ہوئے)
قُلْ (کہہ) اَتَّخَذْتُمْ (کیا لیا ہے تم نے) عِنْدَ (نزدیک) اللّٰهِ (اللہ کے) عَهْدًا
(قول) فَلَنْ (پس ہرگز نہ) يُّخْلِفَ (خلاف کرے گا) اللّٰهُ (اللہ) عَهْدَهٗ
(عہد اپنے کو) اَمْ (یا) تَقُوْلُوْنَ (کہتے ہیں) عَلَى (اوپر) اللّٰهِ (اللہ کے) مَا
(جو) لَا (نہیں) تَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے) (۴) بَلٰى (بلکہ) مَنْ (جو کوئی) كَسَبَ
(کمائے) سَيِّئَةً (برائی) وَّاَحَاطَتْ (اور گھیرے) بِهٖ (اوس کو) خَطِيْٓئَتُهٗ
(خطا اوس کی) فَاُولٰٓئِكَ (پس یہ لوگ) اَصْحٰبُ (رہنے والے) النَّارِ
(آگ کے ہیں) هُمْ (وہ) فِيْهَا (بیچ اوس کے) خٰلِدُوْنَ ۝ (ہمیشہ رہنے والے)
(۵) وَالَّذِيْنَ (اور جو لوگ کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) وَعَمِلُوا (اور کام کیے) الصّٰلِحٰتِ
(اچھے) اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ ہیں) اَصْحٰبُ (رہنے والے) الْجَنَّةِ (بہشت کے)
هُمْ (وہ) فِيْهَا (بیچ اوس کے) خٰلِدُوْنَ ع (ہمیشہ رہنے والے ہیں)

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے اوامر و نواہی کے ساتھ پابند رہنے
کے لیے عہد لیا

(۱) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِیْثَاقَ (قول) بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ
(بنی اسرائیل کا) لَا (نہیں) تَعْبُدُوْنَ (عبادت کروگے) اِلَّا (مگر) اللّٰهَ
(اللہ کی) وَبِالْوَالِدَیْنِ (اور ساتھ ماں باپ کے) اِحْسَانًا (احسان کرنا) وَ
ذِی الْقُرْبٰی (اور قرابت والے سے) وَالْیَتٰمٰی (اور یتیموں سے) وَالْمَسٰکِیْنِ
(اور فقیروں سے) وَقُوْلُوْا (اور کہو) لِلنَّاسِ (لوگوں سے) حُسْنًا (نیک بات)
وَاَقِیْمُوا (اور قایم رکھو) الصَّلٰوۃَ (نماز کو) وَاٰتُوا (اور دو) الزَّکٰوۃَ
(زکوٰۃ کو) ثُمَّ (پھر) تَوَلَّیْتُمْ (پھر گئے تم) اِلَّا (مگر) قَلِیْلًا (تھوڑے)
مِّنْکُمْ (تم میں سے) وَاَنْتُمْ (اور تم) مُّعْرِضُوْنَ (منھ پھیرنے والے ہو)
(۲) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِیْثَاقَکُمْ (عہد تمہارا) لَا (نہ)
تَسْفِکُوْنَ (ڈالوگے) دِمَآءَکُمْ (لہو اپنے آپس کے) وَلَا (اور نہ) تُخْرِجُوْنَ
(نکال دوگے) اَنْفُسَکُمْ (کسی آپس اپنے کو) مِّنْ دِیَارِکُمْ (گھروں اپنے
سے) ثُمَّ (پھر) اَقْرَرْتُمْ (اقرار کیا تم نے) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَشْهَدُوْنَ
(شاہد ہو) (۳) ثُمَّ (پھر) اَنْتُمْ (تم) هٰٓؤُلَآءِ (وہ لوگ ہو) تَقْتُلُوْنَ
(مار ڈالتے ہو) اَنْفُسَکُمْ (آپس اپنے کو) وَتُخْرِجُوْنَ (اور نکال دیتے ہو) فَرِیْقًا
(ایک فرقہ کو) مِّنْکُمْ (آپ میں سے) مِّنْ دِیَارِهِمْ (گھروں ان کے سے)
تَظٰهَرُوْنَ (مددگاری کرتے ہو) عَلَیْهِمْ (اوپر ان کے) بِالْاِثْمِ (ساتھ
گناہ) وَالْعُدْوَانِ (اور تعدی کے) وَاِنْ (اور اگر) یَّاْتُوْکُمْ (آتے ہیں
تمہارے پاس) اُسٰرٰی (بندیوان ہوکر) تُفٰدُوْهُمْ (بدلا دے چھڑاتے

ہو اون کو) وَهُوَ (اور وہ بات) مُحَرَّمٌ (حرام ہے) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے) إِخْرَاجُهُمْ ط (نکال دینا اون کا) أَفَتُؤْمِنُونَ (کیا پس ایمان لاتے ہو) بِبَعْضِ (ساتھ بعضے) الْكِتٰبِ (کتاب کے) وَتَكْفُرُونَ (اور کفر کرتے ہو) بِبَعْضٍ ج (ساتھ بعضے کے) فَمَا (پس کیا) جَزَآءُ (سزا) مَنْ (اوس شخص کی) يَّفْعَلُ (کہ کرے) ذٰلِكَ (یہ کام) مِنْكُمْ (تم میں سے) إِلَّا (مگر) خِزْيٌ (رسوائی) فِي (بیچ) الْحَيٰوةِ (زندگانی) الدُّنْيَا (دنیا کے) وَيَوْمَ (اور دن) الْقِيٰمَةِ (قیامت کے) يُرَدُّونَ (پھیرے جاویں گے) إِلٰى (طرف) أَشَدِّ (سخت) الْعَذَابِ ط (عذاب کے) وَمَا (اور نہیں) اللّٰهُ (اللہ) بِغَافِلٍ (بے خبر) عَمَّا (اوس چیز سے کہ) تَعْمَلُونَ ۝ (کرتے ہو تم) (۴) أُولٰٓئِكَ (یہ لوگ) الَّذِينَ (وہ ہیں کہ) اشْتَرَوُا (مول لیا) الْحَيٰوةَ (زندگانی) الدُّنْيَا (دنیا کو) بِالْاٰخِرَةِ (بدلے آخرت کے) فَلَا (پس نہ) يُخَفَّفُ (ہلکا کیا جاوے گا) عَنْهُمُ (اون سے) الْعَذَابُ (عذاب) وَلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) يُنْصَرُونَ ۝ (مدد کیے جاویں گے)

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے در پے بھیجا نا اہلوں نے بعضے پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا

(۱) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) اٰتَيْنَا (دی ہم نے) مُوْسَى (موسیٰ کو) الْكِتٰبَ (کتاب) وَقَفَّيْنَا (اور پے در پے لائے ہم) مِنْ بَعْدِهٖ (پیچھے اسکے)

بِالرُّسُلِ (پیغمبر) وَاٰتَیْنَا (اور دی ہم نے) عِیْسَی (عیسی) ابْنَ (بیٹے) مَرْیَمَ (مریم کے کو) الْبَیِّنٰتِ (معجزے ظاہر) وَاَیَّدْنٰهُ (اور قوت دی ہم نے اوس کو) بِرُوْحِ (ساتھ روح) الْقُدُسِ (پاک کے یعنی جبرئیل ؑ) اَفَکُلَّمَا (کیا پس جب) جَآءَكُمْ (آیا تمہارے پاس) رَسُوْلٌ (پیغمبر) بِمَا (ساتھ اوس چیز کے کہ) لَا (نہیں) تَهْوٰۤى (چاہتے) اَنْفُسُكُمُ (جی تمہارے) اسْتَكْبَرْتُمْ (تکبر کیا تم نے) فَفَرِیْقًا (پس ایک فرقے کو) كَذَّبْتُمْ (جھٹلایا تم نے) وَفَرِیْقًا (اور ایک فرقہ کو) تَقْتُلُوْنَ ۝ (مار ڈالتے ہو) (۲) وَقَالُوْا (اور کہتے ہیں) قُلُوْبُنَا (دل ہمارے) غُلْفٌ ؕ (غلاف میں ہیں) بَلْ (بلکہ) لَّعَنَهُمُ (لعنت کیا ہے اون کو) اللّٰهُ (اللہ نے) بِكُفْرِهِمْ (بسبب کفر اُن کے کے) فَقَلِیْلًا (پس تھوڑے سے) مَّا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (ایمان لاتے ہیں)

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے توراۃ کی

(۱) وَلَمَّا (اور جب) جَآءَهُمْ (آئی اُن کے پاس) كِتٰبٌ (کتاب) مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (نزدیک اللہ کے سے) مُصَدِّقٌ (سچا کرنے والی) لِّمَا (واسطے اوس چیز کے کہ) مَعَهُمْ لا (ساتھ اُن کے ہے) وَكَانُوْا (اور تھے) مِنْ قَبْلُ (پہلے اس سے) یَسْتَفْتِحُوْنَ (فتح مانگتے) عَلَى (اوپر) الَّذِیْنَ (اون لوگوں کے کہ) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) فَلَمَّا (پس جب) جَآءَهُمْ (آیا اون کے پاس) مَّا (جو کچھ) عَرَفُوْا (پہچانا تھا) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) بِهٖ (ساتھ اس کے) فَلَعْنَةُ (پس لعنت ہے)

اللّٰہِ (اللہ کی) عَلَی (اوپر) الْکٰفِرِیْنَ ۝ (کافروں کے) (۲) بِئْسَمَا (برا
ہے جو کچھ) اشْتَرَوْا (مول لیا ہے) بِہٖٓ (ساتھ اس کے) اَنْفُسَھُمْ (جانوں
اُن کی نے) اَنْ (یہ کہ) یَّکْفُرُوْا (کفر کریں) بِمَآ (ساتھ اس چیز کے کہ) اَنْزَلَ
(اوتارا) اللّٰہُ (اللہ نے) بَغْیًا (سرکشی سے) اَنْ (اس پر کہ) یُّنَزِّلَ (اوتارے
اللّٰہُ (خدا) مِنْ فَضْلِہٖ (فضل اپنے سے) عَلٰی (اوپر) مَنْ (جس کے
یَّشَآءُ (چاہے) مِنْ عِبَادِہٖ (بندوں اپنے سے) فَبَآءُوْ (بس پھر آئے)
بِغَضَبٍ (ساتھ غصہ کے) عَلٰی (اوپر) غَضَبٍ (غصے کے) وَلِلْکٰفِرِیْنَ
(اور واسطے کافروں کے) عَذَابٌ (عذاب ہے) مُّھِیْنٌ ۝ (رسوا کرنے والا)
(۳) وَاِذَا (اور جب) قِیْلَ (کہا جاتا ہے) لَھُمْ (واسطے اُن کے) اٰمِنُوْا
(ایمان لاؤ) بِمَآ (ساتھ اس چیز کے کہ) اَنْزَلَ (اوتارا ہے) اللّٰہُ (اللہ
نے) قَالُوْا (کہتے ہیں) نُؤْمِنُ (ایمان لائے ہم) بِمَآ (ساتھ اس چیز
کے کہ) اُنْزِلَ (اوتارا گیا) عَلَیْنَا (اوپر ہمارے) وَیَکْفُرُوْنَ (اور
کفر کرتے ہیں) بِمَا (ساتھ اس چیز کے کہ) وَرَآءَہٗ (سوائے اس کے ہے
وَھُوَ (اور وہ) الْحَقُّ (سچ ہے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِّمَا (جو) مَعَھُمْ
(ساتھ اُن کے ہے) قُلْ (کہہ) فَلِمَ (پس کیوں) تَقْتُلُوْنَ (مار ڈالتے تھے)
اَنْۢبِیَآءَ (پیغمبروں) اللّٰہِ (اللہ کے کو) مِنْ قَبْلُ (پہلے اس سے) اِنْ
(اگر) کُنْتُمْ (تھے تم) مُّؤْمِنِیْنَ ۝ (ایمان والے) (۴) وَلَقَدْ (اور
البتہ تحقیق) جَآءَکُمْ (آیا تمہارے پاس) مُّوْسٰی (موسیٰ) بِالْبَیِّنٰتِ (ساتھ

(لئیلوں کے) ثُمَّ (پھر) اتَّخَذْتُمُ (پکڑا تم نے) الْعِجْلَ (بچھڑا معبود) مِنْ
بَعْدِهٖ (پیچھے اوس کے) وَاَنْتُمْ (اور ہو تم) ظٰلِمُوْنَ ۝ (ظلم کرنیوالے
۵) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيْثَاقَكُمْ (عہد تمہارا) وَرَفَعْنَا
(اور اٹھایا ہم نے) فَوْقَكُمُ (اوپر تمہارے) الطُّوْرَ (پہاڑ) خُذُوْا (پکڑو)
مَآ (جو کچھ) اٰتَيْنٰكُمْ (دیا ہم نے تم کو) بِقُوَّةٍ (زور سے) وَّاسْمَعُوْا
(اور سنو) قَالُوْا (کہا انہوں نے) سَمِعْنَا (سنا ہم نے) وَعَصَيْنَا (اور
نہ مانا ہم نے) وَاُشْرِبُوْا (اور پلائی گئی) فِيْ (بیچ) قُلُوْبِهِمُ (دلوں ان
کے) الْعِجْلَ (محبت بچھڑے کی) بِكُفْرِهِمْ (بہ سبب کفر ان کے کے) قُلْ
(کہہ) بِئْسَمَا (برا ہے) يَاْمُرُكُمْ (جو حکم کرتا ہے تم کو) بِهٖٓ (ساتھ اوسکے)
اِيْمَانُكُمْ (ایمان تمہارا) اِنْ (اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (ایمان
والے) (۶) قُلْ (کہہ) اِنْ (اگر) كَانَتْ (ہے) لَكُمُ (واسطے تمہارے) الدَّارُ
(گھر) الْاٰخِرَةُ (آخرت کا) عِنْدَ (نزدیک) اللّٰهِ (اللہ کے) خَالِصَةً (خالص
مِّنْ دُوْنِ (سوائے) النَّاسِ (لوگوں کے) فَتَمَنَّوُا (پس آرزو کرو تم) الْمَوْتَ
(موت کی) اِنْ (اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِيْنَ ۝ (سچے) (۷) وَلَنْ (اور
ہرگز نہ) يَّتَمَنَّوْهُ (آرزو کرینگے اس کی) اَبَدًا (کبھی) بِمَا (بہ سبب اس کے
جو) قَدَّمَتْ (آگے بھیجا) اَيْدِيْهِمْ (ہاتھوں ان کی نے) وَاللّٰهُ (اور اللہ
عَلِيْمٌ (جانتا ہے) بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ (ظالموں کو) (۸) وَلَتَجِدَنَّهُمْ (اور
البتہ پاویگا اون کو) اَحْرَصَ (بہت حرص والا) النَّاسِ (لوگوں سے)

عَلٰی (اوپر) حَیٰوۃٍ ۚ (زندگی کے) وَمِنَ الَّذِیْنَ (اور ان لوگوں سے کہ) اَشْرَکُوْا ۚ (شریک لاتے ہیں) یَوَدُّ (آرزو کرتا ہے) اَحَدُھُمْ (ہر ایک انکا) لَوْ (کاشکے) یُعَمَّرُ (عمر دیا جاوے) اَلْفَ (ہزار) سَنَۃٍ ۚ (برس کی) وَمَا (اور نہیں) ھُوَ (وہ) بِمُزَحْزِحِہٖ (چھڑانے والا اوس کو) مِنَ الْعَذَابِ (عذاب سے) اَنْ (یہ کہ) یُّعَمَّرَ ؕ (عمر دیا جاوے) وَاللّٰہُ (اور اللہ) بَصِیْرٌ (دیکھتا ہے) بِمَا (جو کچھ) یَعْمَلُوْنَ ؏ (کرتے ہیں)

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عدو ہے تحقیق وہ کافر ہے

قُلْ (کہہ) مَنْ (جو کوئی) کَانَ (ہے) عَدُوًّا (دشمن) لِّجِبْرِیْلَ (واسطے جبرئیل کے) فَاِنَّہٗ (پس تحقیق اس نے) نَزَّلَہٗ (اوتارا ہے اوس کو) عَلٰی (اوپر) قَلْبِكَ (دل تیرے کے) بِاِذْنِ (ساتھ حکم) اللّٰہِ (اللہ کے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِّمَا (واسطے اوس چیز کے کہ) بَیْنَ یَدَیْہِ (آگے اس کے ہے) وَھُدًی (اور ہدایت) وَّبُشْرٰی (اور خوشخبری) لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (واسطے ایمان والوں کے) (۲) مَنْ (جو کوئی) کَانَ (ہے) عَدُوًّا (دشمن) لِّلّٰہِ (واسطے اللہ کے) وَمَلٰٓئِکَتِہٖ (اور فرشتوں اُس کے کے) وَرُسُلِہٖ (اور پیغمبروں اس کے کے) وَجِبْرِیْلَ (اور جبرئیل) وَمِیْکٰلَ (اور میکائیل کا) فَاِنَّ (پس تحقیق) اللّٰہَ (اللہ) عَدُوٌّ (دشمن ہے) لِّلْکٰفِرِیْنَ ۝ (واسطے کافروں کے)

خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں۔

(۱) وَلَقَدْ (اور تحقیق) اَنْزَلْنَا (اوتاری ہم نے) اِلَیْکَ (طرف تیرے) اٰیٰتٍ (نشانیاں) بَیِّنٰتٍ (ظاہر) وَمَا (اور نہیں) یَکْفُرُ (کفر کرتے) بِھَآ (ساتھ اس کے) اِلَّا (مگر) الْفٰسِقُوْنَ ۝ (بدکار) (۲) اَوَکُلَّمَا (آیا جب) عٰھَدُوْا (باندھا اُنھوں نے) عَھْدًا (عہد) نَّبَذَہٗ (پھینک دیتا ہے اس کو) فَرِیْقٌ (ایک فرقہ) مِّنْھُمْ (اون میں سے) بَلْ (بلکہ) اَکْثَرُھُمْ (اکثر اُن کے) لَا (نہیں) یُؤْمِنُوْنَ ۝ (ایمان لاتے) (۳) وَلَمَّا (اور جب) جَآءَھُمْ (آیا اون کے پاس) رَسُوْلٌ (پیغمبر) مِّنْ عِنْدِ (نزدیک) اللّٰہِ (اللہ کے سے) مُصَدِّقٌ (سچا کرنے والا) لِّمَا (واسطے اس کے جو) مَعَھُمْ (ساتھ اُن کے ہے) نَبَذَ (پھینک دی) فَرِیْقٌ (ایک جماعت نے) مِّنَ الَّذِیْنَ (اون میں سے جو) اُوْتُوا (دیے گئے ہیں) الْکِتٰبَ (کتاب) کِتٰبَ (کتاب) اللّٰہِ (اللہ کی کو) وَرَآءَ (پیچھے) ظُھُوْرِھِمْ (پیٹھ اپنی کے) کَاَنَّھُمْ (گویا وہ) لَا (نہیں) یَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے)

بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا۔

(۱) وَاتَّبَعُوْا (اور پیروی کرتے ہیں اوس چیز کی کہ) مَا (جو) تَتْلُوا (پڑھتے تھے) الشَّیٰطِیْنُ (شیطان) عَلٰی (اوپر) مُلْکِ (وقت) سُلَیْمٰنَ (سلیمان کے) وَمَا (اور نہیں) کَفَرَ (کفر کیا تھا) سُلَیْمٰنُ (سلیمان نے)

وَلٰكِنَّ (اور لیکن) الشَّيٰطِيْنَ (شیطانوں نے) كَفَرُوْا (کفر کیا) يُعَلِّمُوْنَ (سکھاتے تھے) النَّاسَ (لوگوں کو) السِّحْرَ (جادو) وَمَآ (اور پیروی کرتے تھے اوس چیز کی) اُنْزِلَ (کہ اوتاری گئی) عَلَى (اوپر) الْمَلَكَيْنِ (دو فرشتوں کے) بِبَابِلَ (بیچ شہر بابل) هَارُوْتَ (ہاروت) وَمَارُوْتَ (اور ماروت کے) وَمَا (اور نہیں) يُعَلِّمٰنِ (سکھاتے وہ دونوں) مِنْ اَحَدٍ (کسی کو) حَتّٰى (یہاں تک کہ) يَقُوْلَآ (کہتے تھے) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) فِتْنَةٌ (آزمائش ہیں) فَلَا (پس مت) تَكْفُرْ (کافر ہو) فَيَتَعَلَّمُوْنَ (پس سیکھتے ہیں) مِنْهُمَا (اون دونوں سے) مَا (وہ چیز کہ) يُفَرِّقُوْنَ (جدائی ڈالتے ہیں) بِهٖ (ساتھ اوس کے) بَيْنَ (درمیان) الْمَرْءِ (مرد کے) وَزَوْجِهٖ (اور جورو اوس کی کے) وَمَا (اور نہیں) هُمْ (وہ) بِضَآرِّيْنَ (ضرر پہنچانے والے) بِهٖ (ساتھ اوس کے) مِنْ اَحَدٍ (کسی کو) اِلَّا (مگر) بِاِذْنِ اللّٰهِ (ساتھ حکم اللہ کے) وَيَتَعَلَّمُوْنَ (اور سیکھتے ہیں) مَا (وہ چیز کہ) يَضُرُّهُمْ (ضرر دیتی ہے اون کو) وَلَا (اور نہ) يَنْفَعُهُمْ (نفع دیتی ہے اُن کو) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَلِمُوْا (جانتے ہیں) لَمَنِ (جو کوئی) اشْتَرٰىهُ (مول لیوے اوس کو) مَا (نہیں) لَهٗ (واسطے اوس کے) فِي (بیچ) الْاٰخِرَةِ (آخرت کے) مِنْ (کچھ) خَلَاقٍ (حصہ) وَلَبِئْسَ (اور البتہ برا ہے) مَا (جو کچھ) شَرَوْا (بیچا ہے) بِهٖٓ (بدلے اوس کے) اَنْفُسَهُمْ (جانوں اپنی کو) لَوْ (اگر) كَانُوْا (ہوتے) يَعْلَمُوْنَ ۝

(جانتے) (۲) وَلَوْ (اور اگر) اَنَّهُمْ (تحقیق وہ) اٰمَنُوْا (ایمان لاتے) وَاتَّقَوْا
(اور پرہیزگاری کرتے) لَمَثُوْبَةٌ (البتہ ثواب تھا) مِّنْ عِنْدِ (نزدیک سے)
اللّٰهِ (اللہ کے) خَيْرٌ ط (بہتر) لَوْ (اگر) كَانُوْا (ہوتے) يَعْلَمُوْنَ o
(جانتے)

مسلمانوں کو سرکار دو عالم صلعم کے ساتھ ادب سے پیش آنے
(کا حکم)

(۱) يٰاَيُّهَا (اے) الَّذِيْنَ (لوگو جو) اٰمَنُوْا (ایمان لائے ہو) لَا (مت)
تَقُوْلُوْا (کہو) رَاعِنَا (راعنا) وَقُوْلُوا (اور کہو) انْظُرْنَا (انتظار کرو
ہمارا) وَاسْمَعُوْا (اور سنو) وَلِلْكٰفِرِيْنَ (اور واسطے کافروں کے ہے)
عَذَابٌ (عذاب) اَلِيْمٌ o (درد دینے والا) (۲) مَا (نہیں) يَوَدُّ (دوست
رکھتے) الَّذِيْنَ (وہ لوگ جو) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
(صاحب کتاب سے) وَلَا (اور نہ) الْمُشْرِكِيْنَ (مشرکوں سے) اَنْ (یہ کہ)
يُّنَزَّلَ (اوتاری جاوے) عَلَيْكُمْ (اوپر تمہارے) مِّنْ (کچھ) خَيْرٍ
(بھلائی) مِّنْ رَّبِّكُمْ (پروردگار تمہارے سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) يَخْتَصُّ
(خاص کرتا ہے) بِرَحْمَتِهٖ (ساتھ رحمت اپنی کے) مَنْ (جس کو) يَّشَآءُ
(چاہتا ہے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) ذُو (صاحب) الْفَضْلِ (فضل) الْعَظِيْمِ o
(بڑے کا ہے) (۳) مَا (جو) نَنْسَخْ (موقوف کرتے ہیں ہم) مِنْ اٰيَةٍ (آیتوں

سے) اَوْ (یا) نُنْسِھَا (بھلا دیتے ہیں ہم) نَاْتِ (لاتے ہیں ہم) بِخَیْرٍ (بہتر مِّنْھَآ (اوس سے) اَوْ (یا) مِثْلِھَا ط (مانند اوس کے) اَلَمْ (کیا نہ) تَعْلَمْ (جانا تونے) اَنَّ (یہ کہ) اللّٰهَ (اللہ) عَلٰی (اوپر) کُلِّ (ہر) شَیْءٍ (چیز کے) قَدِیْرٌ ۝ (قادر ہے) (۴) اَلَمْ (کیا نہیں) تَعْلَمْ (جانتا تو) اَنَّ (یہ کہ) اللّٰهَ (اللہ) لَهٗ (واسطے اس کے ہے) مُلْكُ (پادشاہی) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کی) وَالْاَرْضِ ط (اور زمین کی) وَمَا (اور نہیں) لَكُمْ (واسطے تمہارے) مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (سوائے اللہ کے) مِنْ (کوئی) وَّلِیٍّ (دوست) وَّلَا (اور نہ) نَصِیْرٍ ۝ (مددگار)

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنیکی کوشش کرتے تھے

(۱) اَمْ (کیا) تُرِیْدُوْنَ (ارادہ کرتے ہو تم) اَنْ (یہ کہ) تَسْئَلُوْا (سوال کرو) رَسُوْلَكُمْ (پیغمبر اپنے سے) كَمَا (جیسا) سُئِلَ (سوال کیا گیا تھا) مُوْسٰی (موسیٰ) مِنْ قَبْلُ (پہلے اس سے) وَمَنْ (اور جو کوئی) یَّتَبَدَّلِ (بدل ڈالے) الْكُفْرَ (کفر کو) بِالْاِیْمَانِ (بدلے ایمان کے) فَقَدْ (پس تحقیق) ضَلَّ (گمراہ ہوا) سَوَآءَ (راہ) السَّبِیْلِ ۝ (سیدھی سے) (۲) وَدَّ (دوست رکھتے ہیں) كَثِیْرٌ (بہت) مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (اہل کتاب میں سے) لَوْ (کاشکے) یَرُدُّوْنَكُمْ (پھیر دیں تم کو) مِّنْۢ بَعْدِ (پیچھے) اِیْمَانِكُمْ (ایمان تمہارے کے) كُفَّارًا (کافر) حَسَدًا (حسد سے) مِّنْ عِنْدِ

اَنْفُسِهِمْ (پاس جی اپنے کے سے) مِّنْۢ بَعْدِ (پیچھے اس کے کہ) مَا تَبَيَّنَ (ظاہر ہو) لَهُمُ (واسطے اُن کے) الْحَقُّ (حق) فَاعْفُوْا (پس معاف کرو) وَاصْفَحُوْا (اور درگزرو) حَتّٰى (یہاں تک کہ) يَاْتِيَ (لاوے) اللّٰهُ (اللہ) بِاَمْرِهٖ (حکم اپنا یعنی جہاد کا) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) عَلٰى (اوپر) كُلِّ (ہر) شَيْءٍ (چیز کے) قَدِيْرٌ (قادر ہے) (۳) وَاَقِيْمُوا (اور قایم رکھو) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَاٰتُوا (اور دو) الزَّكٰوةَ (زکوٰت) وَمَا (اور جو کچھ کہ) تُقَدِّمُوْا (آگے بھیجوگے) لِاَنْفُسِكُمْ (واسطے جانوں اپنی کے) مِّنْ خَيْرٍ (بھلائی سے) تَجِدُوْهُ (پاؤگے اوس کو) عِنْدَ (نزدیک) اللّٰهِ (اللہ کے) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) بِمَا (ساتھ اوس چیز کے کہ) تَعْمَلُوْنَ (کرتے ہو) بَصِيْرٌ (دیکھنے والا ہے)

یہود یا نصاریٰ خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے

وَقَالُوْا (اور کہا انھوں نے) لَنْ (ہرگز نہ) يَّدْخُلَ (داخل ہوگا) الْجَنَّةَ (بہشت میں) اِلَّا (مگر) مَنْ (جو کوئی) كَانَ (ہووے گا) هُوْدًا (یہود) اَوْ (یا) نَصٰرٰى (نصاریٰ) تِلْكَ (یہ ہیں) اَمَانِيُّهُمْ (آرزوئیں اُن کی) قُلْ (کہہ) هَاتُوْا (لاؤ) بُرْهَانَكُمْ (دلیل اپنی) اِنْ (اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِيْنَ ۝ (سچے) (۲) بَلٰى (ہاں بلکہ) مَنْ (جو شخص کہ)

اَسۡلَمَ (سونپ دے) وَجۡهَهٗ (منہ اپنا) لِلّٰهِ (واسطے اللہ کے) وَهُوَ (اور وہ) مُحۡسِنٌ (نیکی کرنے والا) فَلَهٗۤ (پس واسطے اس کے) اَجۡرُهٗ (ثواب اُس کا) عِنۡدَ (نزدیک) رَبِّهٖ (پروردگار اُس کی کے) وَلَا (اور نہیں) خَوۡفٌ (ڈر) عَلَيۡهِمۡ (اوپر اون کے) وَلَا (اور نہ) هُمۡ (وہ) يَحۡزَنُوۡنَ (غمگین ہوں گے) (۳) وَقَالَتِ (اور کہا) الۡيَهُوۡدُ (یہود نے) لَيۡسَتِ (نہیں) النَّصٰرٰى (نصارے) عَلٰى (اوپر) شَىۡءٍ (کسی چیز کے) وَّقَالَتِ (اور کہا) النَّصٰرٰى (نصاری نے) لَيۡسَتِ (نہیں) الۡيَهُوۡدُ (یہود) عَلٰى (اوپر) شَىۡءٍ (کسی چیز کے) وَّهُمۡ (اور وہ) يَتۡلُوۡنَ (پڑھتے ہیں) الۡكِتٰبَ (کتاب) كَذٰلِكَ (اسی طرح) قَالَ (کہا) الَّذِيۡنَ (اون لوگوں نے جو) لَا (نہیں) يَعۡلَمُوۡنَ (جانتے) مِثۡلَ (مانند) قَوۡلِهِمۡ (بات اُن کی کے) فَاللّٰهُ (پس اللہ) يَحۡكُمُ (حاکم کرے گا) بَيۡنَهُمۡ (درمیان اُن کے) يَوۡمَ (دن) الۡقِيٰمَةِ (قیامت کے) فِيۡمَا (بیچ اوس چیز کے کہ) كَانُوۡا (تھے) فِيۡهِ (بیچ اوس کے) يَخۡتَلِفُوۡنَ (اختلاف کرتے)

جو خدا کی مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے

(۱) وَمَنۡ (اور کون ہے) اَظۡلَمُ (بہت ظالم) مِمَّنۡ (اوس شخص سے کہ) مَّنَعَ (منع کرتا ہے) مَسٰجِدَ (مسجدوں) اللّٰهِ (اللہ کی کو) اَنۡ (یہ کہ) يُّذۡكَرَ (ذکر کیا جاوے) فِيۡهَا (بیچ اون کے) اسۡمُهٗ (نام اوس کا)

وَ سَعٰی (اور سعی کرتا ہے) فِیْ (بیچ) خَرَابِهَا ط (خرابی اوس کی کے) اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ) مَا كَانَ (نہیں لایق تھا) لَهُمْ (واسطے اون کے) اَنْ (یہ کہ) یَّدْخُلُوْهَآ (داخل ہوں اوس میں) اِلَّا (مگر) خَآئِفِیْنَ ط (ڈرتے ہوے) لَهُمْ (واسطے اون کے) فِی (بیچ) الدُّنْیَا (دنیا کے) خِزْیٌ (رسوائی ہے) وَّلَهُمْ (اور واسطے اون کے) فِی (بیچ) الْاٰخِرَةِ (آخرت کے) عَذَابٌ (عذاب ہے) عَظِیْمٌ ۝ (بڑا) (۲) وَلِلّٰهِ (اور واسطے اللہ کے ہے) الْمَشْرِقُ (مشرق) وَالْمَغْرِبُ ق (اور مغرب) فَاَیْنَمَا (پس جدھر کو) تُوَلُّوْا (منہ کرو تم) فَثَمَّ (پس وہیں ہے) وَجْهُ (منہ) اللّٰهِ ط (اللہ کا) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ) وَاسِعٌ (سمائی والا ہے) عَلِیْمٌ ۝ (سب جاننے والا ہے)

خدا کے لیئے کوئی بیٹا نہیں ہے

(۱) وَقَالُوا (اور کہا انہوں نے کہ) اتَّخَذَ (پکڑی ہے) اللّٰهُ (اللہ نے) وَلَدًا (اولاد) سُبْحٰنَهٗ ط (پاکی ہے اوس کو) بَلْ (بلکہ) لَّهٗ (واسطے اوس کے ہے) مَا (جو کچھہ) فِی (بیچ) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کے) وَالْاَرْضِ ط (اور زمین کے ہے) كُلٌّ (سب) لَّهٗ (واسطے اس کے) قٰنِتُوْنَ ۝ (فرماں بردار ہیں) (۲) بَدِیْعُ (پیدا کرنے والا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کا) وَالْاَرْضِ ط (اور زمین کا) وَاِذَا (اور جب) قَضٰٓی (مقرر کرتا ہے کچھہ) اَمْرًا (کام)

فَاِنَّمَا (سیں سوائے اس کے نہیں کہ) یَقُوْلُ (کہے) لَہٗ (واسطے اوس کے) کُنْ (ہو) فَیَکُوْنُ ۝ (پس ہو جاتا ہے)

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا ؟

(۱) (قَالَ (اور کہا) الَّذِیْنَ (اون لوگوں نے جو) لَا (نہیں) یَعْلَمُوْنَ ۝ (جانتے) لَوْ (کیوں ن) لَا (نہیں) یُکَلِّمُنَا (کلام کرتا ہے ہم سے) اللّٰہُ (اللہ) اَوْ (یا - کیوں نہیں) تَاْتِیْنَا (آتی ہمارے پاس) اٰیَۃٌ (نشانی) کَذٰلِکَ (اسی طرح) قَالَ (کہا تھا) الَّذِیْنَ (اون لوگوں نے جو) مِنْ قَبْلِھِمْ (پہلے ان سے تھے) مِثْلَ (مانند) قَوْلِھِمْ (بات اون کی کے) تَشَابَھَتْ (یکساں ہوے) قُلُوْبُھُمْ (دل اُن کے) قَدْ (تحقیق) بَیَّنَّا (بیان کر دیں ہم نے) الْاٰیٰتِ (نشانیاں) لِقَوْمٍ (واسطے اوس قوم کے) یُّوْقِنُوْنَ ۝ (یقین لاتے ہیں) (۲) اِنَّآ (تحقیق) اَرْسَلْنٰکَ (بھیجا ہم نے تجھ کو) بِالْحَقِّ (ساتھ حق کے) بَشِیْرًا (خوشخبری دینے والا) وَّنَذِیْرًا (اور ڈرانے والا) وَّلَا (اور نہیں) تُسْئَلُ (پوچھا جاوے گا) عَنْ اَصْحٰبِ (رہنے والوں) الْجَحِیْمِ ۝ (دوزخ کے سے) (۳) وَلَنْ (اور ہرگز نہ) تَرْضٰی (راضی ہوں گے) عَنْکَ (تجھ سے) الْیَھُوْدُ (یہود) وَلَا (اور نہ) النَّصٰرٰی (انصاری) حَتّٰی (یہاں تک کہ) تَتَّبِعَ (پیروی کرے تو) مِلَّتَھُمْ (دین اون کے کی) قُلْ (کہہ) اِنَّ (تحقیق) ھُدَی (ہدایت) اللّٰہِ (اللہ کی) ھُوَ (وہی ہے) الْھُدٰی

(ہدایت) وَلَئِنِ (اور اگر) اتَّبَعْتَ (پیروی کرے گا تو) اَهْوَآءَهُمْ (خواہشوں اُن کی کے) بَعْدَ (پیچھے) الَّذِیْ (اوس چیز کے کہ) جَآءَكَ (آئی تیرے پاس) مِنَ الْعِلْمِ (علم سے) مَا (نہیں) لَكَ (واسطے تیرے) مِنَ اللّٰهِ (اللہ سے) مِنْ (کوئی) وَّلِیٍّ (دوست) وَّلَا (اور نہ کوئی) نَصِیْرٍ (مددگار)

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے

(۱) اَلَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) اٰتَیْنٰهُمُ (دی ہے ہم نے اُن کو) الْكِتٰبَ (کتاب) یَتْلُوْنَهٗ (پڑھتے ہیں اوس کو) حَقَّ (حق) تِلَاوَتِهٖ (پڑھنے اوس کے کا) اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ) یُؤْمِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِهٖ (ساتھ اُس کے) وَمَنْ (اور جو کوئی) یَّكْفُرْ (کفر کرے) بِهٖ (ساتھ اس کے) فَاُولٰٓئِكَ (پس یہ لوگ) هُمُ (وہ ہیں) الْخٰسِرُوْنَ (زیاں پانیوالے) (۲) یٰبَنِیْٓ (اے بیٹو) اِسْرَآءِیْلَ (یعقوبؑ کے) اذْكُرُوْا (یاد کرو) نِعْمَتِیَ (نعمت میری) الَّتِیْٓ (جو) اَنْعَمْتُ (انعام کی میں نے) عَلَیْكُمْ (اوپر تمہارے) وَاَنِّیْ (اور یہ کہ) فَضَّلْتُكُمْ (بزرگی دی میں نے تم کو) عَلَی (اوپر) الْعٰلَمِیْنَ (عالموں کے) (۳) وَاتَّقُوْا (اور ڈرو) یَوْمًا (اوس دن سے کہ) لَّا (نہ) تَجْزِیْ (کفایت کرے گا کوئی) نَفْسٌ (جی) عَنْ (کسی) نَّفْسٍ (جی سے) شَیْـًٔا (کچھ) وَّلَا (اور نہ) یُقْبَلُ (قبول کیا جاوے گا) مِنْهَا (اوس سے) عَدْلٌ (بدلا)

وَلَا (اور نہ) تَنْفَعُهَا (فائدہ دے گی اون کو) شَفَاعَةٌ (شفاعت) وَّلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) يُنْصَرُوْنَ ۝ (مدد دیے جاوینگے)

حضرت ابراہیمؑ کی کئی باتوں میں آزمایش کیگیئی

(۱) وَاِذِ (اور جسوقت) ابْتَلٰى (آزمایا) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیمؑ کو) رَبُّهٗ (رب اوس کے نے) بِكَلِمٰتٍ (ساتھہ کئی باتوں کے) فَاَتَمَّهُنَّ (پس پورا کیا اون کو) قَالَ (کہا) اِنِّىْ (تحقیق میں) جَاعِلُكَ (کرنے والا ہوں تجھکو) لِلنَّاسِ (واسطے لوگوں کے) اِمَامًا (امام) قَالَ (کہا) وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ (اور اولاد میری سے) قَالَ (کہا) لَا (نہیں) يَنَالُ (پہنچیگا) عَهْدِى (عہد میرا) الظّٰلِمِيْنَ ۝ (ظالموں کو) (۲) وَاِذْ (اور جب) جَعَلْنَا (کیا ہم نے) الْبَيْتَ (کعبے کو) مَثَابَةً (جائے ثواب) لِّلنَّاسِ (واسطے لوگوں کے) وَاَمْنًا (اور امن والا) وَاتَّخِذُوْا (اور پکڑو تم) مِنْ مَّقَامِ (مقام) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کو) مُصَلًّى (جائے نماز) وَعَهِدْنَآ (اور عہد کیا ہم نے) اِلٰٓى (طرف) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کے) وَاِسْمٰعِيْلَ (اور اسمعیلؑ کے) اَنْ (یہ کہ) طَهِّرَا (پاک رکھو) بَيْتِىَ (گھر میرے کو) لِلطَّآئِفِيْنَ (واسطے طواف کرنے والوں کے) وَالْعٰكِفِيْنَ (اور اعتکاف کرنے والوں کے) وَالرُّكَّعِ (اور رکوع کرنے والوں کے) السُّجُوْدِ ۝ (سجدہ کرنے والوں کے)

حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں رہنے کے لئے دُعا فرمایا

(۱) وَاِذْ (اور جب) قَالَ (کہا) اِبْرٰهٖمُ (ابراہیمؑ نے) رَبِّ (اے رب میرے)
اجْعَلْ (کر) هٰذَا (اس) بَلَدًا (شہر کو) اٰمِنًا (امن والا) وَّارْزُقْ (اور
رزق دے) اَهْلَهٗ (رہنے والوں اس کے کو) مِنَ الثَّمَرٰتِ (میووں سے)
مَنْ (جو کوئی کہ) اٰمَنَ (ایمان لاوے) مِنْهُمْ (ان میں سے) بِاللّٰهِ (ساتھ
اللہ کے) وَالْيَوْمِ (اور دن) الْاٰخِرِ (پچھلے کے) قَالَ (کہا) وَمَنْ (اور جو
کوئی) كَفَرَ (کفر کرے) فَاُمَتِّعُهٗ (پس فائدہ دوں گا اس کو) قَلِيْلًا (تھوڑا) ثُمَّ
(پھر) اَضْطَرُّهٗٓ (بے بس کرونگا اس کو) اِلٰى (طرف) عَذَابِ (عذاب) النَّارِ
(آگ کے) وَبِئْسَ (اور بری ہے) الْمَصِيْرُ (جگہ پھر جانے کی) (۲) وَاِذْ
(اور جب) يَرْفَعُ (اٹھاتے) اِبْرٰهٖمُ (ابراہیمؑ نے) الْقَوَاعِدَ (بنیاد) مِنَ
الْبَيْتِ (کعبے کی) وَاِسْمٰعِيْلُ (اور اسمعیلؑ نے) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) تَقَبَّلْ
(قبول کر) مِنَّا (ہم سے) اِنَّكَ اَنْتَ (تحقیق تو ہی ہے) السَّمِيْعُ (سننے
والا) الْعَلِيْمُ (جاننے والا) (۳) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) وَاجْعَلْنَا (کر ہم کو)
مُسْلِمَيْنِ (مطیع) لَكَ (واسطے اپنے) وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ (اور اولاد ہماری
سے) اُمَّةً (ایک جماعت) مُّسْلِمَةً (فرمانبردار) لَّكَ (واسطے اپنے) وَاَرِنَا
(اور دکھا ہم کو) مَنَاسِكَنَا (طرح عبادت کی) وَتُبْ (اور مہربانی رکھ) عَلَيْنَا
(اوپر ہمارے) اِنَّكَ اَنْتَ (تحقیق تو ہی ہے) التَّوَّابُ (معاف کرنے والا)
الرَّحِيْمُ ۝ (مہربان) (۴) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) وَابْعَثْ (اور بھیج) فِيْهِمْ

(بیچ اون کے) رَسُوۡلًا (پیغمبر) مِّنۡهُمۡ (اون میں سے) يَتۡلُوۡا (پڑھے) عَلَيۡهِمۡ (اوپر اون کے) اٰيٰتِكَ (آیتیں تیری) وَيُعَلِّمُهُمُ (اور سکھلاوے اون کو) الۡكِتٰبَ (کتاب) وَالۡحِكۡمَةَ (اور حکمت) وَيُزَكِّيۡهِمۡ (اور پاک کرے اون کو) اِنَّكَ اَنۡتَ (تحقیق تو ہے) الۡعَزِيۡزُ (غالب) الۡحَكِيۡمُ ۝ (حکمت والا)

ملت حضرت ابراہیمؑ سے وہی منہ پھیرے گا جو احمق ہوگا

(۱) وَمَنۡ (اور کون شخص) يَّرۡغَبُ (پھر جاتا ہے) عَنۡ مِّلَّةِ (دین) اِبۡرٰهٖمَ (ابراہیمؑ کے سے) اِلَّا (مگر) مَنۡ (جس نے) سَفِهَ (بے وقوف کیا) نَفۡسَهٗ (جان اپنی کو) وَلَقَدِ (اور تحقیق) اصۡطَفَيۡنٰهُ (پسند کیا ہم نے اوس کو) فِى (بیچ) الدُّنۡيَا (دنیا کے) وَاِنَّهٗ (اور تحقیق وہ) فِى (بیچ) الۡاٰخِرَةِ (آخرت کے) لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝ (البتہ صالحوں سے ہے) (۲) اِذۡ (جب) قَالَ (کہا) لَهٗ (اوس کو) رَبُّهٗۤ (پروردگار اوس کے نے) اَسۡلِمۡ (مطیع ہو) قَالَ (کہا) اَسۡلَمۡتُ (مطیع ہوا میں) لِرَبِّ (واسطے پروردگار) الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ (عالموں کے) (۳) وَوَصّٰى (اور نصیحت کی) بِهَاۤ (ساتھ اس کے) اِبۡرٰهٖمُ (ابراہیمؑ نے) بَنِيۡهِ (بیٹوں اپنے کو) وَيَعۡقُوۡبُ (اور یعقوبؑ نے) يٰبَنِىَّ (اے بیٹو میرے) اِنَّ (تحقیق) اللّٰهَ (اللہ نے) اصۡطَفٰى (پسند کیا) لَـكُمُ (واسطے تمہارے) الدِّيۡنَ (دین) فَلَا (پس نہ) تَمُوۡتُنَّ (مرو تم) اِلَّا (مگر) وَاَنۡتُمۡ (اور تم) مُّسۡلِمُوۡنَ ۝ (مطیع ہو)

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے

(۱) اَمۡ (کیا) کُنۡتُمۡ (تھے تم) شُهَدَآءَ (حاضر) اِذۡ (جس وقت کہ) حَضَرَ (آئی) یَعۡقُوۡبَ (یعقوبؑ کو) الۡمَوۡتُ (موت) اِذۡ (جس وقت) قَالَ (کہا اوس نے) لِبَنِیۡهِ (واسطے بیٹوں اپنے کے) مَا (کس چیز کو) تَعۡبُدُوۡنَ (عبادت کروگے) مِنۡۢ بَعۡدِیۡ (پیچھے میرے) قَالُوۡا (کہا انہوں نے) نَعۡبُدُ (عبادت کرینگے ہم) اِلٰهَكَ (معبود تیرے کو) وَاِلٰهَ (اور معبود) اٰبَآئِكَ (باپوں تیرے) اِبۡرٰهٖمَ (ابراہیم) وَاِسۡمٰعِیۡلَ (اور اسمعیلؑ) وَاِسۡحٰقَ (اور اسحاق کے کو) اِلٰهًا (معبود) وَّاحِدًا (ایک کو) وَّنَحۡنُ (اور ہم) لَهٗ (واسطے اوس کے) مُسۡلِمُوۡنَ ۝ (مطیع ہیں) (۲) تِلۡكَ (یہ تھی) اُمَّةٌ (ایک امت) قَدۡ (تحقیق) خَلَتۡ (گذر گئی) لَهَا (واسطے اوس کے ہے) مَا (جو کچھ) كَسَبَتۡ (کمایا اوس نے) وَلَكُمۡ (اور واسطے تمہارے) مَّا (جو کچھ) كَسَبۡتُمۡ (کمایا تم نے) وَلَا (اور نہ) تُسۡـَٔلُوۡنَ (پوچھے جاؤگے تم) عَمَّا (اوس چیز سے کہ) كَانُوۡا (تھے) یَعۡمَلُوۡنَ ۝ (وہ کرتے)

ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیے

(۱) وَقَالُوۡا (اور کہا انہوں نے) كُوۡنُوۡا (ہو جاؤ) هُوۡدًا (موسائی) اَوۡ (یا) نَصٰرٰی (عیسائی) تَهۡتَدُوۡا (راہ پاؤگے تم) قُلۡ (کہہ) بَلۡ (بلکہ پیروی

کرتے ہیں ہم) مِلَّةَ (دین) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کی جو) حَنِيْفًا (ایک طرف کا

تھا) وَمَا (اور نہ) كَانَ (تھا) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (مشرکوں سے) (۲) قُوْلُوْٓا

(کہو) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَمَآ (اور جو کچھ) اُنْزِلَ

(اتاری گئی) اِلَيْنَا (طرف ہمارے) وَمَآ (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (اتاری گئی)

اِلٰٓى (طرف) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کے) وَاِسْمٰعِيْلَ (اور اسمعیل کے) وَاِسْحٰقَ

(اور اسحاق کے) وَيَعْقُوْبَ (اور یعقوب کے) وَالْاَسْبَاطِ (اور اولاد

اوس کی کے) وَمَآ (اور جو کچھ) اُوْتِيَ (دی گئی) مُوْسٰى (موسیٰ) وَعِيْسٰى

(اور عیسیٰ کو) وَمَآ (اور جو کچھ) اُوْتِيَ (دی گئی) النَّبِيُّوْنَ (پیغمبروں کو)

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ (پروردگار اپنے سے) لَا (نہیں) نُفَرِّقُ (جدائی ڈالتے ہم)

بَيْنَ (درمیان) اَحَدٍ (کسی کے) مِّنْهُمْ (ان میں سے) وَنَحْنُ (اور ہم

لَهٗ (واسطے اوس کے) مُسْلِمُوْنَ ۝ (مطیع ہیں) (۳) فَاِنْ (پس اگر)

اٰمَنُوْا (ایمان لاویں) بِمِثْلِ مَآ (ساتھ اوس چیز کے کہ) اٰمَنْتُمْ (ایمان

لائے ہو تم) بِهٖ (ساتھ اُس کے) فَقَدِ (تحقیق) اهْتَدَوْا (راہ پا گئے)

وَاِنْ (اور اگر) تَوَلَّوْا (پھر جاویں) فَاِنَّمَا (پس سوائے اس کے نہیں کہ)

هُمْ (وہ) فِيْ (بیچ) شِقَاقٍ ۚ (خلاف کے ہیں) فَسَيَكْفِيْكَهُمُ (پس

شتاب کفایت کرے گا تجھکو ان سے) اللّٰهُ (اللہ) وَهُوَ (اور وہ) السَّمِيْعُ

(سننے والا) الْعَلِيْمُ ۝ (جاننے والا ہے)

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

(۱) صِبْغَةَ (رنگ دیا ہے ہم کو) اللّٰہِ ج (اللہ نے) وَمَنْ (اور کون ہے) اَحْسَنُ (بہتر) مِنَ اللّٰہِ (خدا سے) صِبْغَةً ز (رنگ میں) وَّنَحْنُ (اور ہم) لَهٗ (اوسی کو) عٰبِدُوْنَ ۝ (عبادت کرنے والے ہیں) (۲) قُلْ (کہہ) اَتُحَآجُّوْنَنَا (کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے) فِي (بیچ) اللّٰہِ (اللہ کے) وَهُوَ (اور وہ ہے) رَبُّنَا (پروردگار ہمارا) وَرَبُّكُمْ ج (اور پروردگار تمہارا) وَلَنَآ (اور واسطے ہمارے ہیں) اَعْمَالُنَا (عمل ہمارے) وَلَكُمْ (اور واسطے تمہارے ہیں) اَعْمَالُكُمْ ج (عمل تمہارے) وَنَحْنُ (اور ہم) لَهٗ (واسطے اوس کے) مُخْلِصُوْنَ ۝ لا (اخلاص کرنے والے ہیں) (۳) اَمْ (کیا) تَقُوْلُوْنَ (کہتے ہو تم) اِنَّ (تحقیق) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم) وَاِسْمٰعِيْلَ (اور اسمٰعیلؑ) وَاِسْحٰقَ (اور اسحاق) وَيَعْقُوْبَ (اور یعقوبؑ) وَالْاَسْبَاطَ (اور اولاد اوس کی) كَانُوْا (تھے) هُوْدًا (یہود) اَوْ (یا) نَصٰرٰی (نصاریٰ) قُلْ (کہہ) ءَاَنْتُمْ (کیا تم) اَعْلَمُ (بہت جانتے ہو) اَمِ اللّٰہُ ط (یا اللہ) وَمَنْ (اور کون ہے) اَظْلَمُ (بہت ظالم) مِمَّنْ (اوس شخص سے کہ) كَتَمَ (چھپاتا ہے) شَهَادَةً (گواہی) عِنْدَهٗ (جو پاس اوس کے ہے) مِنَ اللّٰہِ ط (اللہ کے طرف سے) وَ مَا (اور نہیں) اللّٰہُ (اللہ) بِغَافِلٍ (بے خبر) عَمَّا (اوس چیز سے کہ) تَعْمَلُوْنَ ۝ (کرتے ہو) (۴) تِلْكَ (یہ ایک) اُمَّةٌ (امت تھی کہ) قَدْ (تحقیق) خَلَتْ ج (گزر گئی) لَهَا (واسطے اون کے ہے) مَا (جو کچھ)

كَسَبَتْ (کمایا انہوں نے) وَلَكُمْ (اور واسطے تمہارے ہے) مَّا (جو) كَسَبْتُمْ (کمایا تم نے) وَلَا (اور نہ) تُسْـَٔلُونَ (پوچھے جاؤ گے) عَمَّا (اوس چیز سے کہ) كَانُوا (تھے وہ) يَعْمَلُونَ (کرتے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن شریف مع ترجمہ اردو

الٓمٓ ۱۔ الفاتحۃ

تعریف الٰہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ (شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے ۝ (۱) اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ ہر طرح کی ستایش اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے (۲) الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ نہایت رحم والا بڑا مہربان (۳) مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ روز جزا کا مالک ہے (۴) اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے رہیں (۵) اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ ہم کو سیدھے رستہ پر چلا (۶) صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۝ اون کے راستہ پر کہ جن پر تو نے فضل کیا (۷) غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ نہ اون کے راستہ پر کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا نہ گمراہوں کے راستہ پر ۝

الٓمٓ ۱۔ البقرۃ ۲

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے،

(۱) الٓمٓ ۚ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ ۚ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ الٓمٓ یہ وہ کتاب کہ جس میں کوئی بھی شبہ نہیں پرہیزگاروں کی رہنما ہے (۲) الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ اون کی جو غیب پر ایمان رکھتے اور نماز قایم رکھتے اور جو کچھہ اون کو ہم نے دیا ہے اوس میں سے (اللہ کی راہ میں) دیا بھی کرتے ہیں (۳) وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ اور اون کی راہنما ہے جو کچھہ کہ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھہ کہ آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے اس پر اور قیامت کے دن پر بھی ایمان لاتے ہیں (۴) اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝ وہی لوگ اپنے خدا کے رستہ پر ہیں اور وہی فلاح بھی پانیوالے ہیں

اہل کفر کے نا اہلی کے بیان میں

(۱) اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں اون کے لیئے تو آپ کا ڈرانا اور (نہ ڈرانا) نہ سُنانا (دونوں) برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے (۲) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰی سَمۡعِهِمۡ ؕ وَعَلٰۤی اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ ؗ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ۝ کیونکہ اللہ نے اون کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور اونکی آنکھوں پر

پردہ پڑا ہوا ہے اور اون کو بڑا عذاب ہونا ہے

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

(۱) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور کچھہ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ (دراصل) وہ ایمان دار نہیں (۲) يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وہ (اس سے اپنے نزدیک) اللہ کو اور ایمان داروں کو دہوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دہوکا دے رہے ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں (۳) فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ ان کے دلوں میں (شک کا) مرض ہے پس اللہ نے اون کا مرض بڑہا دیا ہے اور اون کو (مرنے کے بعد) سخت عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۝ ؛

منافق اپنی برائی کی تمیز نہیں کر سکتا

(۱) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں (۲) اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ دیکھو یہی تو مفسد ہیں لیکن ان کو خبر بھی نہیں (۳) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا

كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَهَاۗءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اوسی طرح ایمان لے آئیں کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنو احمق تو یہی ہیں مگر یہہ جانتے نہیں

(۴) وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اور جب ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں (۵) اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّھُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَھُوْنَ ۝ (حالانکہ) اللہ اون سے دل لگی کیا کرتا ہے اور اون کو اون کی گمراہی میں ڈھیل دیرہا ہے وہ اندھے ہو رہے ہیں ۝

منافق کی پہلی مثال

(۱) اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُھُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ یہ (منافق) وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے ہدایت دے کر گمراہی خریدی پس اون کی تجارت میں کچھہ بھی نفع نہوا اور نہ وہ تجارت کرنا ہی) جانتے تھے (۲) مَثَلُھُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَھَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَھُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝

اون کی مثل اوس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگائی پس جب اوس کے
اس پاس روشنی ہوگئی تو خدا نے اون کی روشنی بجھا دی اور اون کو اندھیریوں
میں چھوڑ دیا کہ (کسی طرح) نہیں دیکھتے (۳) صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝
(وہ) گونگے ہیں بہرے ہیں اندھے ہیں پس وہ (کسی طرح) راہ پر نہ آویں گے ۝

منافق کی دوسری مثال

(۱) أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ
فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۝
یا (اون کی مثال) آسمانی بارش کی ہے جس میں اندھیریاں اور کڑک اور بجلی
بھی ہو (اور وہ) اپنی اونگلیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونس
لیتے ہیں اور خدا کافروں کو گھیرے ہوے ہے (۲) يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ
أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ بجلی اون کی بینائی کو اوچکے لیتی ہے جب اون کو روشنی
معلوم ہوتی ہے تو اوس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اون پر اندھیرا چھا جاتا
ہے تو ٹھیر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اون کی شنوائی اور بینائی کو
کھو دے بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے ۝
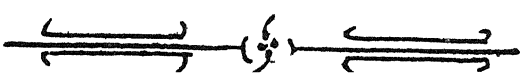
توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱) یٰاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ لوگو اپنے اُس رب کی عبادت کیا کرو کہ جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ (۲) الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ جس نے کہ تمہارے لیئے زمین کا فرش اور آسمان کا چھت بنا دی اور آسمان سے پانی برسایا پھر اوس سے تمہارے کھانے کے لیئے پھل نکالے پھر کسی کو بھی خدا کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو ۝

قرآن شریف کا معجزہ

(۱) وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اور اگر تم کو اوس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے شک ہو تو تم بھی اوس کے مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوائے جس قدر تمہارے حمایتی ہوں سب کو (مدد کے لیئے) بلا لو اگر تم سچے ہو (۲) فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ۝ پھر اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اوس آگ سے بچو

کہ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے ؂

مومنین کو جنت کی بشارت

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور اون لوگوں کو کہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام بھی کیئے اس بات کا مژدہ دیجیئے کہ اون کے لیئے باغ ہیں جن کے نیچے بڑی نہریں بہ رہی ہوں گی جب اون کو وہاں کوئی پھل کھانے کو ملیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں اور اون کو ہم شکل چیزیں دی جائینگی اور اون کے لیئے وہان پاکیزہ بیبیاں ہوں گی اور وہ وہاں سدا رہیں گے

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمایش

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝ بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں شرماتا

مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھکر (کسی اور کمتر چیز کی ہو) پھر جو ایمان دار ہیں وہ تو اسکو اپنے رب کی طرف سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس سے کیا غرض ہے (جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے بدکاروں ہی کو کیا کرتا ہے

(۲) اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ کہ جو اللہ کے عہد کو (مضبوط) باندھ کر توڑ دیتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے پھرتے ہیں یہی نقصان میں ہی پڑے ہوے ہیں

کافروں کو اپنی قدرت کاملہ کیطرف توجہ دلانا

(۱) كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ تم اللہ کا کیونکر انکار کر سکتے ہو؟ حالانکہ تم مردے تھے (معدوم تھے) پس تم کو زندہ (موجود) کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم اوسی کے پاس پھر کر جاؤ گے (۲) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لیئے پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو اون کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز

(بنانا) جانتا ہے ٥

ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

(۱) وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ط قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٥ اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کہتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں (پھر اس کی کیا ضرورت) (اللہ نے) کہا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے

(۱) حضرت آدم کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ٥ اور (خدا نے) آدم کو سب نام سکھائے پھر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ مجھکو ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم سچے ہو (۲) قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ٥ (فرشتوں نے) کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو بتلا دیا ہے بے شک تو ہی بڑا جاننے والا حکمت

والا ہے (۳) قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ (رب خدا نے) فرمایا اے آدمؑ (فرشتوں کو) اون چیزوں کے نام تم بتا دو پھر جب آدمؑ نے (فرشتوں کو) اون کے نام بتا دیئے (تو خدا نے) فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اوس کو بھی جانتا ہوں ۝

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو

(۱) وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۗ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝ اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدمؑ کے آگے جھکو (تعظیم کے لیئے) پس وہ (سب) جھکے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ تھا بھی کافروں میں کا ۝

حضرت آدمؑ اور حوّاؑ کو جنت میں رہنے کا حکم

(۱) وَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اور ہم نے کہا اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا بسو اور وہاں دل بھر کے جہاں سے چاہو کھاؤ (پیو) اور اِس درخت کے پاس بھی نہ پھٹکنا ورنہ برا خمیازہ

بھاگتو گے

حضرت آدم و حوا کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا

(۱) فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ پھر شیطان نے اون کو وہاں سے ڈگمگا دیا پھر جس عیش میں وہ تھے اوس سے نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اُترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے (۲) فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ پھر آدمؑ نے اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیے تب (خدا نے) آدمؑ کو معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے (۳) قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ہم نے کہہ دیا تھا تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میرے طرف سے کوئی ہدایت پہنچے (تو اوس پر عمل کرنا کس لیے کہ) جو میری ہدایت پر چلیں گے تو اون پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۴) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور جو انکار کرینگے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہی جہنمی ہوں گے جو اوسی میں ہمیشہ رہا کریں گے ۞

عہد کو پورا کرنے کا حکم

(۱) یٰبَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیٓ اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ۝ بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے اقرار کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے اقرار کو پورا کروں اور مجھہ ہی سے ڈرا کرو

قرآن پر ایمان لانے کے لیئے تاکید کی گئی

(۱) وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ۝ اور اس کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول دین کی تصدیق کرتا ہوا نازل کیا ہے اور سب سے پہلے تم اوس کے منکر نہ ہوا ور میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت لے کر نہ بیچو اور مجھہ ہی سے ڈرا کرو

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور سچ میں جھوٹ نہ ملایا کرو اور جان بوجھکر حق کو نہ چھپایا کرو (۲) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۝ اور نماز قایم کیا کرو اور زکواة دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھہ ملکر رکوع کرتے رہو (۳) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ کیا لوگوں کو نیکی کرنا بتلاتے ہو اور اپنی خبر بھی نہیں رکھتے حالانکہ تم کتاب پڑہتے ہو پہر کیوں نہیں سمجھتے (۴) وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ وَاِنَّهَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ○ اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے مگر اون پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں (۵) اَلَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ○ (اور) وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور ہم کو اوس کے پاس پہر کر جانا ہے (پس اون پر کچہہ بھی مشکل نہیں

نعمات الٰہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئے گا

(۱) یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ○ اے بنی اسرائیل! میری اون نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشیں اور میں نے تم کو جہان پر فضیلت دی (۲) وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ○ اور اوس دن سے بہی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی کے کچہہ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اون کے لیے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اوس کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اون کی مدد کی جائے گی۔

بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ اور (اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تم کو فرعونیوں سے نجات دی وہ تم کو بری طرح کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری بڑی آزمایش تھی (۲) وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ۝ اور (اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تمہارے لیئے سمندر کو پھاڑ دیا پس تم کو تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا ۔

حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہکر توریت کا حاصل کرنا

(۱) وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ۝ اور (اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر اوس کے بعد تم نے بچھڑا اپنا لیا حالانکہ تم ستم کر رہے تھے (۲) ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ پھر اس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو (۳) وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ اور (اوس وقت کو بھی

یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (توراۃ) اور قانون شریعت دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ (۵۴) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ اور (اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! بلاشک تم نے بچھڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کرلیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر تم کو خدا نے معاف کیا بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے ۝

حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور (اوس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ تم نے (یعنی تمہارے بزرگوں نے) کہا کہ اے موسیٰ جب تک کہ ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں گے آپکا ہرگز یقین نکریں گے تب تم کو بجلی نے دیکھتے دیکھتے آلیا (۲) ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ پھر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد جلا اوٹھایا تاکہ تم شکر کرو

منّ وسلوے کا نازل کرنا

(١) وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا۔ اور تم پر من و سلوی اُتارا (اور اجازت دی کہ) جو کچھ ہم نے تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں اون میں سے کھاؤ (پیو) اور انہوں نے ہمارا تو کچھ بھی نہیں لگاڑا بلکہ اپنا ہی کچھ لگاڑتے رہے

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(١) وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ (اور یاد کرو) جب کہ ہم نے کہا کہ اس شہر میں جاؤ پھر وہاں دل بھر کر جہاں سے چاہو کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوے گھسنا اور معافی مانگتے ہوے جانا تو ہم بھی تمہاری خطائیں معاف کردیں گے اور اچھے لوگوں کو اور زیادہ بھی دینگے

(٢) فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ پھر ستمگار اوس بات کے سوائے جو اون سے کہی گئی تھی اور (بات) کہنے لگے تو ہم نے بھی اون شریروں پر اون کی بدکاری کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے آسمان سے ایک بڑی بلا نازل کی ۞۞

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی کی درخواست کی

(١) وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ اور یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا (اے موسیٰ) اپنے عصا کو پتھر پر مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اوس سے بارہ (١٢) چشمے پھوٹ نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ) خدا کے دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ۝ ؛

اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ چیزوں کی خواہش

(١) وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ؕ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے پس ہمارے لیے اپنے رب سے مانگیے کہ وہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار میں سے

ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے) کہا کیا تم بری چیز کو اچھی چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اتر پڑو بے شک جو تم مانگتے ہو تم کو ملے گا اور (اون کی ان باتوں سے) اون پر ذلت اور کنگلاپن ڈالا گیا اور انہوں نے غضب الٰہی کمایا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی نشانیوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور ناحق نبیوں کو قتل کیا کرتے تھے (اور نیز) یہ (غضب الٰہی) اس لیے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے (۲) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِئِیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ٥ جو کوئی مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور صابی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرتا رہے تو اون کا اجر اون کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ اون پر کچھہ خوف طاری ہوگا اور نہ وہ کچھہ غم کریں گے ٥

عہد کے قبول نہ کرنے سے خدا نے اون پر کوہ طور کو بلند کیا

(۱) وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ٥ اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھہ ہم نے تم کو دیا ہے اوس کو مضبوط ہو کر لو اور جو کچھہ اوس میں ہے اوسکو یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بنو

(۲) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَالِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ٥ پھر تم اس کے بعد بھی پھر گئے پھر اگر تم پر خدا کا فضل اور اوس کی رحمت نہ ہوتی تو تم تباہ ہو جاتے (۳) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ٥ اور بے شک تم کو وہ لوگ بھی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے سبت کے دن زیادتی کی تھی پھر ہم نے اون سے کہدیا کہ ذلیل پھٹکارے ہوئے بندر ہو جاؤ (۴) فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ٥ پس ہم نے اس واقعہ کو اوس زمانہ کے لوگوں کے لیے اور اُن سے پچھلے لوگوں کے لیے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا

خداوند عالم نے گائے کو ذبح کرنے کا حکم دیکر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے

(۱) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ط قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ٥ اور (یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کر ڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰ نے) کہا خدا کی پناہ کہ میں (دل لگی کرکے) جاہلوں میں شامل ہو جاؤں (۲) قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ط قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ط عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ٥ (بنی اسرائیل نے

کہا اپنے خدا سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ یہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڈھی ہو نہ بچھڑی اس کے بیچ کی راس ہو سو اب تو جو تم کو حکم دیا گیا ہے کرو (۳) قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝ وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے اوس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے زرد ڈھدڈھاتے رنگ کی (یعنی بہت زرد پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو (۴) قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝ وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے وہ کیسی ہو اس لیئے کہ ہم کو تو گایوں میں (دھینداں) امتیاز نہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک تیار لگا لیں گے (۵) قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ ہلوں میں جتی ہو اور نہ لاد کشی کی ہو عمدہ ہو اوس میں کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو وہ بولے (ہاں) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اوس کو ذبح تو کر دیا مگر کرنے والے نہ تھے (۶) وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ تم نے ایک شخص کو قتل کر کے اوس میں جھگڑنے لگے اور اللہ تو اوس چیز کو جس کو تم چھپاتے تھے

ظاہر کرنا تھا (۷) فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ پھر ہم نے حکم دیا کہ (اس میت پر اس گائے کا کوئی ٹکڑا) مار کر دو اللہ یوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں دکھایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ۞

بہ سبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے (۱) ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا سختی میں ان سے بھی زیادہ تر اور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں کہ جن سے نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر ان سے پانی جھرتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے ہیں اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ہے ۞

خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام عمداً بدلتے تھے (۱) اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ مسلمانو!

کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ اون میں سے ایک ایسا
گروہ بھی ہوگذرا ہے کہ جو کلام خدا سنتا تھا پھر اوس کو سمجھنے کے بعد دیدہ دانستہ
بدل ڈالتا تھا (۲) وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ
اِلٰی بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ لِیُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ
رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم
بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے تنہا ملتا ہی تو کہتے ہیں کہ کیا تم مسلمانوں
کو وہ بات کہدیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے تاکہ وہ اوس سے تم کو تمہارے
رب کے روبرو الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے (۳) اَوَلَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ
اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝ کیا وہ (یہودی) نہیں جانتے
کہ جو کچھ وہ پوشیدہ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب کو اللہ جانتا ہے ؛

بعضے ان پڑھ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے
(۱) وَمِنْهُمْ اُمِّیُّوْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِیَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
یَظُنُّوْنَ ۝ اور بعض اون میں سے ان پڑھ بھی ہیں جن کو اپنے دلی
منصوبوں کے سوائے کتاب کا علم بھی نہیں اور وہ محض اٹکل پچو باتیں
بنایا کرتے ہیں (۲) فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ ۗ
ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ فَوَیْلٌ
لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ وَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا یَكْسِبُوْنَ ۝ پس

افسوس ہے اِن لوگوں پر جو اپنے ہاتہوں سے لکہتے ہیں پہر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے
ہے تاکہ اِس سے کچھ روپیہ کمائیں پہر تف ہے اون کے ہاتہوں کے لکہے پر
اور تف ہے اون کی کمائی پر (۳) وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَیَّامًا
مَّعْدُوْدَۃً ط قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰہِ عَہْدًا فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰہُ عَہْدَہٗٓ
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اور وہ (یہ بہی) کہا کرتے ہیں
کہ بجز چند گنتی کے دنوں کے ہم کو آگ (دوزخ کی) نہ چہوئے گی (اے نبی) اون سے
پوچہو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد کرالیا ہے کہ پہر وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف
نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ باتیں بناتے ہو کہ جن کو تم خود بہی نہیں جانتے (۴)
بَلٰی مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْٓئَتُہٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج
ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝ ہاں جس کسی نے برائی کمائی ہوگی اور اوس کو گناہوں
نے ہر طرف سے گہیر لیا ہوگا پس وہی دوزخی ہیں وہی اوس میں ہمیشہ رہا کرینگے
(۵) وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ج ہُمْ
فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع اور جنہوں نے کہ ایمان لاکر اچہے کام بہی کیئے ہوں گے وہی
جنتی ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے اوامر و نواہی کے ساتہہ پابند رہنے
کے لیئے عہد لیا

(۱)
وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ قف

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا
لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ اور یاد کرو) جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد
لیا کہ خدا کے سوائے اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے اور قرابتداروں
اور یتیموں اور بے کسوں سے سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز
قایم کرنا اور زکواۃ دینا پھر بجز چند آدمیوں کے تم میں سے منہ موڑ کر سب
پھر گئے (۲) وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِ
جُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ○

اور یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خوں ریزی نکرنا اور
نہ اپنے لوگوں کو جلاوطن کرنا پھر تم نے اقرار کرلیا اور تم (اس کی) شہادت
بھی دیتے ہو (۳) ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ
فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ
اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ مَنْ
يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

پھر تم ہی تو وہ ہو کہ جو اپنے لوگوں کو آپ قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گروہ کو
ان کے گھروں سے باہر نکالتے ہو ان پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی

کرتے ہو اور اگر وہی قوم غیروں کے ہاتھہ سے قیدی ہو کر تمہارے پاس
آتے ہیں تو تم اون کو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ اون کا نکال دینا
ہی تم پر حرام تھا پھر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے
حصہ کا انکار کرتے ہو پھر جو تم میں سے ایسا کرے تو اوس کی یہی سزا ہے
کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے
اور اللہ تمہارے کام سے غافل نہیں (۴) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝
یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خرید کیا پس نہ
اون کے عذاب میں کمی ہو گی اور نہ اون کی مدد کو کوئی پہنچے گا ؀

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے در پے بھیجا نا اہلوں نے بعضے پیغمبروں
کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا ؀

(۱) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ج فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ
وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝ اور بے شک ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (توراۃ) دی اور
اوس کے بعد بھی پے در پے رسول بھیجتے رہے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰؑ
کو بھی نشانیاں دی تھیں اور روح القدس سے اون کی تائید کی تھی کیا یہی

کرتا تھا کہ) جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لائے کہ جس کو تمہارا دل نہ چاہے تو تم اکڑنے جاؤ ۔ پس ایک گروہ کو جھٹلانے اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگو (۲)

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ۝

اور کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں (نہیں) بلکہ اون پر اونکے کفر کے سبب اللہ نے لعنت کر دی ہے پس اسلیے بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تورات کی

(۱) وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُم مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ اور جب اون کے پاس خدا کی طرف سے کتاب اون کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی ہوئی آئی حالانکہ اس سے پیشتر (اس کی برکت سے) کافروں پر فتحیابی بھی چاہا کرتے تھے تو پھر جب اون کے پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اوس کے منکر ہو گئے پس منکروں پر خدا کی مار (۲) بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بری چیز کے لیے بیچ ڈالا (وہ یہ) کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے فضل

(وحی) کو اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس اونہوں نے
غصے پر غصہ کمایا اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہے (۳) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ
اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اور جب اون سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا
نے نازل کیا ہے اوس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اوس پر ایمان لاتے
ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اوس کے سوائے سب کے منکر ہیں حالانکہ (جس کے وہ
منکر ہیں یعنی قرآن) وہ برحق ہے جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کر رہا
ہے (اے محمد) ان سے پوچھو پھر اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں
قتل کیا کرتے تھے (۴) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ معجزے
لے کر آئے پھر اوس کے بعد بھی تم نے بچھڑا اپنا لیا حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے
(۵) وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ
الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور اوٹھایا کہ جو ہم نے تم کو
دیا ہے (یعنی توراۃ) اوس کو مضبوط ہو کر لو اور سنو اونہوں نے کہا سن تو لیا
لیکن ماننے کے نہیں اور اون کے دلوں میں تو اون کے کفر کی وجہ سے بچھڑا اثر کر گیا

کر گیا تمہارا نبی) کہدو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تم کو بہت ہی برا حکم دے رہا ہے (۶) قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

کہدو! اگر آخرت کا گھر خدا کے نزدیک سب کے علاوہ خاص تمہارے ہی لیئے ہے تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو (۷) وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ اور وہ تو اوس کی ہرگز ہرگز کبھی بھی آرزو نہ کریں گے اپنے اون اعمال کے سبب سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیج رکھے ہیں اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے (۸) وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور اب ان کو زندگی کا سب لوگوں سے اور (خاص کر) مشرکوں سے بھی زیادہ حریص پائیں گے ان میں سے ہر ایک آرزو کرتا ہے کہ کاش ہزار برس کی عمر دی جائے اور اگر اتنی عمر بھی دیجائے تو بھی وہ عذاب سے نہیں بچ سکتا اور جو کچھ بھی وہ کر رہے ہیں اللہ اوس کو خوب دیکھ رہا ہے

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عدو ہے بہ تحقیق وہ کافر ہے۔

(۱) قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ

اللهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَهُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ٥
کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے (تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لیے کہ اوس
نے تو اس (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اُتارا ہے جو وہ اپنے سے
پہلے باتوں کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ مومنوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری
دے رہا ہے (۲) مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِیْلَ
وَمِیْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِیْنَ ٥ جو کوئی خدا کا اور اوس کے
فرشتوں کا اور اوس کے رسولوں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا دشمن ہے
تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے

خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں :

(۱) وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ اٰیٰتٍۢ بَیِّنٰتٍ ۚ وَمَا یَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ٥
اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئی آیتیں بھیجی ہیں اور ان کا بدکار
لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں (۲) اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ
مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ٥ اور کیا (یہ نہیں کیا کہ) جب انہوں نے
کوئی عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فریق نے اوس کو (توڑ کر) پھینکدیا
بلکہ اون میں سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے (۳) وَلَمَّا
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِیْقٌ
مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ

لَا یَعْلَمُوْنَ ٥ اور جب کہ اون کے پاس خدا کی طرف سے وہ رسول آیا کہ جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو اہل کتاب کے ایک فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا اوس کو جانتے ہی نہیں

بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

(۱) وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ٥

اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں پڑھا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہوئے تھے بلکہ خود وہ شیاطین ہی کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس کے بھی (پیچھے پڑ گئے) کہ جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اوتارا گیا تھا اور وہ

کسی کو سکھاتے نہ تھے جب تک یہ نہ کہدیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمایش کے لیئے ہیں تو کافر نہ بن پس اُن سے وہ بات سیکھتے تھے کہ جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں حالانکہ وہ اوس سے کسی کو بجز حکم خدا کے کچھہ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے اور (یہود) وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو اون کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ یہ بہی جانتے تھے کہ جس نے جادو خریدا اوس کے لیئے آخرت میں کچھہ بھی حصہ نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تھا کاش وہ جانتے بہی تو (۲) وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر اون کے لیئے بہتر تھا کاش اون کو علم بہی ہوتا ۞

مسلمانوں کو سرکار دوعالم صلعم کے ساتہہ ادب سے پیش آنے کا حکم ۞

(۱) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ مسلمانو! (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) (سے لفظ) راعنا نکہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو اور سنا کرو اور کافروں کو تو دکھہ دینے والا عذاب ہے (۲) مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ اہل کتاب کے کافر اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات

نازل ہو اور اللہ تو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے (۳) مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ہم جو کسی آیت کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اوس سے بہتر یا اوس کے برابر لاتے ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمہارے لیے خدا کے سوائے نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار ﴿﴾

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے تھے

(۱) اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ کیا تم بھی (اے مسلمانو!) چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو بدلا تو وہ سیدھے رستہ سے بہکا (۲) وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اکثر اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ

چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پہر کفر کی طرف لوٹا کر لے جائیں پس تم اوس وقت تک کہ اللہ اپنا حکم لائے معاف کر دو اور درگزر کرتے رہو اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۵) وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اور نماز پڑہا کرو اور زکواۃ دیا کرو اور جو کچھہ نیکی تم اپنے لیئے آگے بھیجوگے تو اوس کو خدا کے پاس موجود پاؤگے بے شک اللہ تمہارے کام دیکھہ رہا ہے

یہود یا نصارے خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے :

(۱) وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اور (اہل کتاب) کہتے ہیں کہ بجز یہود یا نصارے کے اور کوئی ہرگز جنت میں داخل ہوگا یہ اون کے ڈھکوسلے ہیں (اے محمدؐ اون سے) کہو کہ تم (اس بات پر) اپنی دلیل تو لاؤ اگر سچے ہو (۲) بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ہاں جس کسی نے اللہ کے سامنے اپنا منہ جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے لیے اوس کا بدلا اوس کے رب کے پاس ہے اور نہ اون پر کچھہ خوف ہوگا اور نہ

غمگین ہوں گے (۳) وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اور یہود کہتے ہیں کہ عیسائی ٹھیک راہ پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہود راہ حق پر نہیں حالانکہ وہ سب کتاب بھی پڑھتے ہیں ایسی ہی باتیں وہ لوگ بھی کہتے ہیں جو بے علم ہیں (یعنی مشرکین عرب) پھر اللہ قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جن میں وہ جھگڑ رہے ہیں تو وہ فیصلہ کر دے گا

جو خدا کی مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے

(۱) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۝ اور اوس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا کہ جس نے اللہ کی مسجدوں میں اوس کے نام لینے کی بھی ممانعت کر دی اور اون کے اجاڑ دینے میں کوشش کی ہو اون کو تو یہی لائق تھا کہ اون میں ڈرتے ہوئے جاتے (۲) لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اون کے لیے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور اون کو آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (۳) وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے پھر جدھر پھر جاؤ اودھر ہی خدا کا رخ ہے خدا وسعت والا دانا ہے ؞

خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

(۱) وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَہٗ ؕ بَلْ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوْنَ ۝ اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنایا ہے حالانکہ وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسیکا ہے سب اسیکے فرمانبردار ہیں (۲) بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی کہدیتا ہے کہ ہوجا بس وہ ہوجاتی ہے

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

(۱) وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَۃٌ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ مِّثْلَ قَوْلِہِمْ ؕ تَشَابَہَتْ قُلُوْبُہُمْ ؕ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ اور بے علم (مشرکین عرب) کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں ان کے دل ایکدوسرے کے مشابہ ہوگئے یقین کرنے والوں کے لیئے تو ہم آیتیں بیاں کرچکے ہیں۔

(۲) اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝ ہم نے تم کو (اے نبی) دین حق دیکر خوشی اور ڈر سنانے کو بھیجا ہے اور تم سے (اے نبی) جہنمیوں کی کوئی پرسش ہوگی (۳) وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَھُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہوں گے اور نہ نصاریٰ ہی راضی ہونگے تاوقتیکہ آپ اون کے مذہب کے پیرو نہوجائیں کہہ دو ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ اس کے بعد بھی کہ آپکے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے تو آپ کے لیے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ مددگار

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے

(۱) اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (یعنی قرآن) وہ تو اس کو جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے ویسا ہی پڑھتے ہیں وہی اوس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو اس کے منکر ہیں پس وہی نقصان پانے والے ہیں (۲) يٰبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝

اے بنی اسرائیل میری اوس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو دی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو جہان پر فضیلت دی تھی (۳) وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ اور اوس دن سے ڈرو کہ جس دن کوئی بھی کسی کے کچھہ کام نہ آئے گا اور نہ اوس کے طرف سے بدلا قبول ہوگا اور نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ اون کی مدد کی جائے گی ۝

حضرت ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیم کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے اون کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا چاہتے ہیں (وہ) بولے اور میری اولاد میں سے بھی ؟ (خدا نے) فرمایا میرا اقرار ظالموں تک نہیں پہنچتا (۲) وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا

کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیئے پاک صاف رکھیں ؛

حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں رہنے کیلیے دعا فرمایا

(۱) وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے رب اِس مقام کو امن کا شہر کر دے اور یہاں کے باشندوں کو میووں کی روزی دیجیو اوس کو کہ جو ان میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے (اللہ نے) فرمایا اور جو کافر ہوگا اُس کو بھی کسی قدر فائدہ مند کروں گا پھر (آخر تو) اوس کو کھینچ کر آگ کے عذاب میں ڈالوں گا اور وہ بہت بری جگہ ہے (۲) وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیمؑ کعبے کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور اسمعیل بھی (اور وہ یہ کہتے جاتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول کرے بے شک تو ہی سنتا جانتا ہے (۳) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا

فرماں بردار رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ اپنا فرماں بردار رکھنا اور ہم کو عبادت کرنے کے دستور بتلا اور ہم پر مہربانی رکھیو تو ہی ہے معاف کرنے والا مہربان (۴۴) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ اے ہمارے رب اور اون کے لیے اون ہی میں سے ایک رسول بھی مبعوث کیجیو کہ اون کو تیری آیتیں سنائے اور اون کو کتاب اور حکمت سکھائے اور پاک بنا دے تو ہی ہے زبردست حکمت والا

ملت حضرت ابراہیم سے وہی منہ پھیرےگا جو احمق ہوگا

(۱) وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ اور ملت ابراہیم سے کون منہ پھیر سکتا ہے مگر وہی جو احمق بنگیا ہو اور ہم نے تو اون کو دنیا میں بھی بزرگی دی تھی اور آخرت میں بھی وہ اچھے لوگوں میں سے ہوں گے (۲) إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ جب اون کو اون کے رب نے کہا کہ فرمانبردار ہو جاؤ تو ابراہیم نے عرض کیا میں تمام جہاں کے پروردگار کے آگے سر نیاز خم کر چکا (۳) وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ نے اسی بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تھی کہ اللہ تعالےٰ نے تمہارے لیے اے لڑکو! یہ دین پسند کرلیا ہے پہر تم مرو تو مسلمان ہی ہوکر مرنا

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ تم میرے بعد کسکی عبادت کروگے

(۱) اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ کیا (اے بنی اسرائیل) تم اوس وقت موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر آیا جب کہ انھوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے انہوں نے عرض کیا ہم آپ کے خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپ کے بزرگوں ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کا خدا ہے واحد ہے اور ہم تو اوسی کے فرماں بردار ہیں (۲) تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ یہ ایک جماعت تھی کہ جو گزرگئی وہ جو کچھ کرگئے تو اپنے لیے اور تم نے جو کچھ کیا تو اپنے لیے اور اون کے عمل کی تم سے کچھ پرسش نہوگی

ملت حضرت ابراہیم کے پابند رہنا چاہیے ٭

(۱) وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ اور وہ کہتے ہیں یہودی یانصرانی ہوجاؤ تب راہ پاؤگے کہہ دو نہیں بلکہ ہم ملت ابراہیم کے پابند ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور وہ مشرک نہ تھے (۲) قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ کہہ دو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا (قرآن) اور جو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کچھ نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا سب پر ایمان لائے ہم ان میں سے کسی میں کچھ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اوسی کے فرماں بردار ہیں (۳) فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ۖ وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ پھر اگر وہ بھی اسی طرح سے ایمان لے آئیں کہ جسطرح تم ایمان لائے ہو تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ نمانیں تو ضد میں پڑے ہوے ہیں پھر تمکو خدا ان کے شر سے بچانے کے لیے کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

(۱) صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝

اللہ کے رنگ میں رنگو اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہو سکتا ہے اور دیکھو ہم تو اوسیکی عبادت کرتے ہیں (۲) قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝

کہہ دو کیا تم ہم سے اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم تو اوس کے مخلص بھی ہیں (۳) اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ کیا اب یہ کہوگے کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور اسباط یہودی یا نصرانی تھے ان سے پوچھو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے کہ جس کے پاس خدا کے طرف کی شہادت بھی ہو اور وہ اسکو چھپائے اور اللہ تمہارے کام سے بیخبر نہیں (۴) تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

یہ ایک امت تھی جو گزر گئی جو وہ کر گئے اون کے لئیے اور جو کچھ تم نے کیا تمہارے لیے اور تم سے اون کے اعمال کی پرسش نہو گی

(۷) کتاب احسن الاخلاق فن اخلاق میں ایک (۱) جلد ایضاً قیمت عسہ طبع ہو چکی ہے۔

(۸) کتاب مفید المتعلمین فن نحو میں ایک (۱) جلد قیمت ۱۲ ار زیر طبع ہے۔

(۹) کتاب اطیب القواعد فن نحو میں دو (۲) جلدیں ایضاً قیمت عسہ زیر طبع ہیں۔

(۱۰) کتاب اکمل الفوائد فن صرف میں دو (۲) جلدیں ایضاً قیمت عسہ زیر طبع ہیں۔

(۱۱) کتاب فخر الجوامع فن ادب میں ایک (۱) جلد ایضاً قیمت عسہ زیر طبع ہے

(۱۲) کتاب اکمل المقاصد فن منطق میں ایک (۱) جلد ایضاً قیمت عسہ۔ زیر طبع ہے۔

(۱۳) کتاب اکمل الصرف فن صرف میں ایک (۱) جلد ایضاً قیمت عسہ۔ زیر طبع ہے۔

(۱۴) کتاب مخزن الفوائد فن منطق میں ایک (۱) جلد قیمت عسہ۔ زیر طبع ہے۔

جملہ ایک سو بیس (۱۲۰) جلدوں کی قیمت ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) روپیہ (۱۲۱ ار) ہوں گے جو صاحبیں جمیع کتب کی قیمت پیشگی روانہ فرمائینگے اون کے لیئے حتی الامکان اس قدر ہمدردی کیجائے گی کہ پچیس روپئے کم کر دئیے جائیں گے اور کتب بعد طبع بہت جلد خدمت ذی رفعت میں پیش کر دیئے جائیں گے

طالبان علم و صاحبان علم کو مژدہ

یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ کتاب مغنی اللبیب علم نحو میں منتہی مانی گئی اور بدرجۂ مولوی کامل فن ادب میں پڑھائی جارہی ہے کتاب مذکور سے تفہیم نکات کلام مجید اور احادیث نبوی میں نہایت سہولت ہوتی ہے لیکن مطالب نحو کے مبسوط و مطول ہونے سے طالبان علم کو بہت دقتیں پیش آتی ہیں آجتک کسی نے اس کتاب کا خلاصہ نہیں کیا مگر بفضلہ تعالےٰ عالیجناب مولانا مولوی حضرت تہور علی شاہ صاحب قبلہ صوفی منصبدار و واعظ نے جانکاہی و محنت شاقہ سے کتاب مغنی اللبیب اور شرح و شواہد کا خلاصہ فرمایا اور نام کتاب **منتہی الادیب فی خلاصۃ مغنی اللبیب** رکھا ہے جسکی آٹھ جلدیں قرار دی گئی ہیں قیمت (صہ) جو زیر طبع ہیں اور کتاب **منتہی الادیب فی خلاصۃ مع الشرح والشواہد** کے آٹھ جلدیں ترتیب دی گئی ہیں قیمت (عـہ) جس کی جلد اول طبع ہو چکی مابقی زیر طبع ہیں اُسکی خوبی مطالعہ سے ظاہر ہوگی۔ بہرحال صاحبان علم و طالبان علم کتاب منتہی الادیب کے مطالعہ سے اصل کتاب مغنی اللبیب اور کتب شرح یعنی **شمنی (۱) و دمامینی (۲) و شواہد مغنی (۳) و جامع الشواہد (۴)** سے مستغنی ہوجائینگے کتاب مغنی اللبیب اور اس کی شروح و شواہد کی جلدیں فی الحال تخمیناً اسّی (۸۰) روپیہ میں دستیاب ہوسکتے ہیں چونکہ مولانا نے کتاب منتہی الادیب کے حسب صراحت صدر سولہ (۱۶) حصے قرار دیئے ہیں جس میں سے ایک حصہ طبع ہوچکا ہے

المعلن